A Rare Collection of the

ROYAL FIRMANS

(ILLUSTRATED)

BY

BASHIR UDDIN AHMAD, M.R.A.S.,

DELHI.

1926.

(All rights reserved.)

1ST EDITION. 1,000 COPIES.

Price without Binding .. .. Rs. 3-8-0.

,, with Binding .. .. Rs. 4-8-0.

Postage for Unbound As. 11.

,, ,, Bound ,, 14.

فہرستِ فرامینِ سلاطین متعلق درگاہ اجمیر شریف

نمبر سلسلہ	نمبر حکم	بعہد سلطنت	موسومہ	صاحبِ فرمان	محلِ عطا	تاریخ فرمان	سنہ جلوس	سنہ ہجری	سنہ عیسوی	خلاصۂ فرمان	صفحۂ کتاب	کیفیت
۱	فرمان	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ	حکام و عمال و متصدیان	شیخ حسین	موضع نیٹرہ	×	×	×	×	عطائے معاش یک لک تنکہ	۱	
۲	فرمان	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ	وکلاء و حاکم شہدان اجمیر	خواجہ حسین	درگاہ شریف	ذی قعدہ	×	سنہ ۹۶۹ھ	سنہ ۱۵۶۱ء	ممانعت تدفین اموات	۱	بسوا کھمبہ بابت
۳	فرمان	〃 〃	شیخ حسین سجادہ نشین	شیخ حسین سجادہ نشین	〃	شعبان	(۵)	سنہ ۹۶۷ھ	سنہ ۱۵۶۱ء	درباب اہتمام لنگرخانہ	۲	
۴	فرمان	محمد نورالدین جہانگیر	حکام و عمال	شیخ حسین	〃	×	×	سنہ ۱۰۲۱ھ	سنہ ۱۶۱۲ء	منصبِ تولیت	۳	
۵	فرمان	〃	〃	〃	〃	×	×	سنہ ۱۰۲۷ھ	سنہ ۱۶۱۷ء	تولیت و اثبات اولاد	۴	
۶	فرمان	〃	〃	شیخ علیم الدین	موضع گیلوتہ	۱۵ شہریور	(۲۲)	سنہ ۱۰۳۶ھ	سنہ ۱۶۲۶ء	عطائے موضع گیلوتہ مدد معاش	۸	
۷	فرمان	محمد شہاب الدین شاہجہان بادشاہ غازی	〃	شیخ ولی محمد	درگاہ شریف	ربیع الاول	(۲)	سنہ ۱۰۳۹ھ	سنہ ۱۶۲۹ء	عطائے منصب سجادگی	۹	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۸	فرمان	محمد شہاب الدین شاہجہان بادشاہ غازی	حکام و عمال	اولاد حضرت خواجہ بزرگ	موضع گناہیڑہ	۲۱ر مہر ماہ الٰہی	(۴)	سنہ ۱۰۴۱ھ	سنہ ۱۶۳۱ء	عطائے معاش گناہیڑہ	۱۰	
۹	فرمان	〃	〃	متولیان	درگاہ شریف	۱۲ر رجب المرجب	(۱۲)	سنہ ۱۰۵۰ھ	سنہ ۱۶۴۰ء	منصب سجادگی	۱۱	
۱۰	فرمان	〃	〃	اولاد شیخ علم الدین	موضع دلواڑہ	ذی الحجہ	(۱۶)	سنہ ۱۰۵۲ھ	سنہ ۱۶۴۲ء	عطائے موضع دلواڑہ	۱۴	
۱۱	فرمان	ابو العدل عزیز الدین عالمگیر بادشاہ غازی	〃	پسران میر غیاث الدین وغیرہ	موضع بدھ گاؤں پرگنہ دھولی اجمیر	۲۶ر محرم	(۳)	سنہ ۱۰۷۰ھ	سنہ ۱۶۵۹ء	عطائے معاش موضع بدھ گاؤں	۱۶	
۱۲	فرمان	ابو العدل عزیز الدین عالمگیر بادشاہ غازی	حکام و عمال	امام الدین سجادہ	موضع اڑکہ پرگنہ دھولی اجمیر	۲ر صفر المظفر	(۵)	سنہ ۱۰۷۲ھ	سنہ ۱۶۶۱ء	عطائے معاش موضع اڑکہ	۱۹	
۱۳	چٹھہ فرمان	شاہ عالم بہادر شاہ بادشاہ	سجادہ صاحب	شیخ سراج الدین	موضع گیلوتہ پرگنہ نرائنہ	۲۵ر ربیع الآخر	(۴)	سنہ ۱۱۲۲ھ	سنہ ۱۷۱۰ء	عطائے منصب سجادگی روضہ منورہ متعلق معاش موضع گیلوتہ	۲۲	
۱۴	چٹھہ فرمان	محمد شاہ بادشاہ غازی	سید محمد حسن	سید محمد حسن وغیرہ	درگاہ شریف	۲۴ر شوال	(۱)	سنہ ۱۱۳۱ھ	سنہ ۱۷۱۸ء	تقرر یومیہ نیم روپیہ	۲۴	
۱۵	چٹھہ فرمان	〃	〃	شیخ منیر الدین	〃	غرہ رجب	(۲)	سنہ ۱۱۳۲ھ	سنہ ۱۷۱۹ء	سجادگی درگاہ شریف	۲۵	
۱۶	〃	〃	〃	مسماۃ بی بی کمال	〃	۱۶ر محرم	(۹)	سنہ ۱۱۳۹ھ	سنہ ۱۷۲۶ء	عطائے عیسگہ زمین در حویلی اجمیر شریف	۲۷	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۷	فرمانچہ	محمد شاہ بادشاہ غازی	گماشتہائے جاگیرداران	مسماۃ بی بی کمال	درگاہ شریف	۲۹ جمادی الثانی	(۱۳)	سنہ ۱۱۴۳ھ	سنہ ۱۷۳۰ء	عطائے عمدہ اراضی درحویلی اجمیر شریف	۲۹	
۱۸	فرمانچہ	"	"	سید ظہیر الدین وغیرہ	پرگنہ اجمیر	۷ ذیقعد	(۲۳)	سنہ ۱۱۵۴ھ	سنہ ۱۷۴۱ء	عطائے یومیہ پانزدہ آنہ از اوقاف روضہ	۳۰	
۱۹	فرمان	ابو المظفر جلال الدین محمد شاہ عالم بادشاہ	عمال و متصدیان	امام الدین با فرزندان	موضع گنگونہ وغیرہ	یکم محرم الحرام	(۱۱)	سنہ ۱۱۸۴ھ	سنہ ۱۷۷۰ء	معاش التمغا	۳۱	
۲۰	فرمان	"	"	"	موضع ناندپر گنہ حویلی اجمیر شریف	۱۱ ربیع الاول	(۱۱)	سنہ ۱۱۸۴ھ	سنہ ۱۷۷۰ء	عطائے معاش موضع ناند مع مزرعہ رام پور بطور التمغا	۳۲	
۲۱	شقہ	ابو البرکات معین الدین اکبر شاہ ثانی بادشاہ	صوبۂ اجمیر سرکار انگریزی	×	اجمیر		×	×	×	ورباب انتظام درگاہ شریف مشمولہ مثل نمبر (۱۳۰) محافظ خانہ	۳۶	ان دونوں تحریروں میں سنہ نہیں ہے۔
۲۲	شقہ	اکبر شاہ ثانی بادشاہ	"	×	اجمیر		×				۳۸	اس بادشاہ کی مدت سلطنت سنہ ۱۲۲۱ھ ۱۸۰۶ء سے سنہ ۱۲۵۳ھ ۱۸۳۷ء تک ہے۔

فرامینِ سلاطین بسم اللہ الرحمٰن الرحیم فرامین متعلق بدرگاہ اجمیر شریف

نقلِ فرمانِ محمد جلال الدین اکبر بادشاہ

(۱) خواجہ معین الدین قدس سرہٗ جمیع مطالب و اسعاف تمام و مراقب آمال اولاد امجاد
درینوقت فرمان عالیشان سعادت نشان از مکمن عاطفت و احسان بادشاہی شرف نفاذ یافت بنیرہ از
چیتور کہ جمع آں مبلغ یک لک تنکہ مرادی است حسب الحکم حقایق دستگاہ قطب العارفین غوث الواصلین
از تغیر مقدمی آصف خاں مقرر باشد کہ حاصل سال بسال بزبدہ اماجد الاتقیا فی الایام۔ کمال رتبت شیخ حسین
در وجہ سیورغال ابدی و ضروریات آں دادیم۔ باید کہ بدوام دولت ابد انجام قیام و اقدام نماید۔ حکام کرام و دیوانیان
و عمال متصدیان مہمات سرکار مذکور مقرر داشتہ موضع مذکور را بتصرف گماشتہ ہائے سعادت پناہ مشار الیہ
گردانند و از مال و جہات و تمامی حوالات و اخراجات و کل تکالیف دیوانی معاف سلم ترخان و مرفوع القلم
شناختہ ہیچ اہم و رسم تعرض نرسانند و کشیدہ داشتہ مطلقاً پیرامون نگردند و جانب شریف آں سادت
پناہ را عزیز دانستہ در تعظیم و تکریم او و کسان و مردم او را مؤثر دانند و ہر سالہ بفرمان و پروانچہ مجدد و
محتاج ندارند حسب الحکم جہان مطاع از مضمون صدر در نگزرند۔ تحریر المطاع العالی
بالمشافہ العلیہ الوالیہ خاقانیہ سص

(۲) نقل فرمانِ محمد جلال الدین اکبر بادشاہِ غازی

مہر بادشاہ

خواجہ معین الدین چشتی (بخط طلاء)

مہر بادشاہ

کہ ورثہ قطب الاقطاب وکلاء حاکم متعہدان مہمات خطہ اجمیر بدانند
بموقف عرض رسانیدند کہ در اراضی ایشان کہ جوار مقبرہ متبرکہ

کہ قطب الاقطاب مومی الیہ واقع است بعضے مردم اموات خود را بے اذن ایشان دفن مینمایند اگر واقع باشد حکم فرمودیم کہ بعد الیوم ہیچکس میت خود را در اراضی جوار مقبرۂ متبرکۂ مذکورہ بے اذن فضیلت مآب کمالات اکتساب بہجۃ المشائخ والعظام خواجہ حسین نبیرۂ آن قطب الاقطاب و ورثہ دفن نکنند۔ یباید کہ حسب الحکم عالی عمل نمودہ بتقدیم رسانند و اعمال مراقبہ کہ در آن آستانہ از قدیم الایام الی غایۃ بودہ برقرار دارند و مانع نشوند۔ در عہد دانستہ درین باب توجہ نمایند تحریر فی التاریخ شہر ذیقعدہ سنہ ۹۶۹ ہجری۔

خواجہ معین الدین (بخط طلا)

جلال الدین محمد
اکبر بادشاہ غازی

(۳) چوں در باب ترویج و رونق لنگرخانہ مرشد السالکین میانہ اولاد امجاد آنحضرت سیما مشیخت آئین معرفت تزئین سیادت المشائخ العظام نقاوی الاولیا الکرام وجہ الزمن شیخ حسن و کمال رتبت شیخ حسین بوجہ و اہتمام عام عالم امر تولیت را بعمدۃ الملک فضیلت شعار کامل الاخلاص فصاحت آثار مستحسن الخدمت مستوجب الرعایۃ الموصوف بالصفت نمودہ شیخ حسن را کہ مشین و مرشد ایشان است بہ سجادہ نشینی تصفیہ فرمودیم و فرمان واجب الاذعان اصدار یافت کہ از قدیمی و جدیدی بحسب فرامین مطاع در وجہ ضروریات و صادر و وارد آن لنگر منور و مدد معیشت آئین مشار الیہم مقرر شدہ بود بتصرف عمدۃ الملک مومی الیہ باشد کہ سال بسال تمام و کمال بضروریات لنگر مذکور و عمارت و فرش و روشنی و مصالح مطبخ یومیہ و اعراس طعام مبلغ پانزدہ ہزار تنکہ مرادی بہ والدۂ عفیفۂ مستورۂ آن سیادت المشائخ متعلق بودہ تتمہ را انچہ باشد مشار الیہم بسویت فصلاً بعد فصلٍ نہادہ بہ لنگر فیض اثر می آمدہ باشد۔ مجاوران را موافق معمول قدیم بایشان دادہ انچہ باقی ماند آن را ہم بسویت حصہ نمودہ ہر یک حصہ را نصف بہ محبت و الفت مسلوک داشتہ مطلقاً مناقشہ نکردہ تکلیف و منازعت نرسانیدہ و باہم شرائط حرمت و خاطر جوئی مرعی داشتہ دقیقہ فروگذاشت نکنند۔ یباید کہ از مضمون مذکور الصدر مطلقاً اعتنا نکنند و ہر یک بحصۂ خود راضی بودہ زیادہ طلبی نکنند۔ حکام کرام و عمال و متاثران آن مقرر داشتہ لنگر فیض اثر جدا مسلّم و برقرار داشتہ از جمیع حوالات و اخراجات و مطالب دیوانی معاف و مرفوع القلم شمارند

وہیچ جہت دخل نکردہ از تغیر و تبدل مصئون و مامون شناختہ فرمان مجدد طلب ندارند۔ تحریر
فی شہر شعبان المعظم سنہ ۵ الی الامر العالی و خلیفۂ زمان
پروانہ صدارت پناہ معالی دستگاہ معرفت انتباہ واقف موافق العلوم والحکم اکابر الفضائل
عدیل الوجہ اتم مربی العلما مقوی الفضلا صدر شیخ صدر رفیع القدر شیخ عبد النبی صدر۔

(۴) نقل فرمان

محمد نور الدین جہانگیر بادشاہ ادخلہ اللہ فی الجنان بمضمون تولیت و اثبات اولاد حضرت خواجہ بزرگ قدس سرہ العزیز

مہر کہ دراں اسماء از امیر صاحب قران
تا بشاہ جہانگیر منقوش اند

طغرا باسم بادشاہ

خواجہ معین الدین حسنی الحسینی قدس سرہٗ

چوں رعایت و مراقبت حال سالکان مسالک حقیقت و رہروان مناہج تقوی و صلاحیت سیما
جمعے کہ قامت باقامت ایشاں بسمو حسب و علو نسب آراستہ باشد از فرائض مہمات امور سلطنت
و خلافت عظمی میدانیم لہذا درینولا فرمان عالیشان مرحمت عنوان از مکمن لطف و احسان شرف اصدار
و غرا ایراد یافت کہ از ابتدائے خریف سحقان ئیل منصب تولیت مزار فائز الانوار حضرت کرامت
منزلت ہدایت مرتبت قطب الاقطاب کنز السالکین برہان المحققین غوث الاسلام والمسلمین
بدستور سابق بسیادت و فضائل مآب کمالات اکتساب تورع اثار قدوۃ المشائخ الکبار
شیخ حسین کہ نبیرہ و صاحب مقام آنحضرت است مفوض و متعلق باشد کہ کما ینبغی بلوازم امر مذکور
قیام و اقدام نمودہ در رواج و رونق آں مزار کنز الانوار دقیقہ نامرعی نگذارد۔ بیباید کہ حکام
و دیوانیان عظام و عمال کفایت فرجام و متصدیان مہمات دیوانی صوبۂ اجمیر آں مشیخت پناہ
را متولی آں مقام عرش احترام دانستہ دست تعدی و تکفل او را در امور متعلقۂ آں قوی دانند
خدام و مؤذنان و سائر عملہ و فعلہ آں مزار فیض بخش مشار الیہ را متولی خود دانستہ آنچہ شرائط
اعزاز و احترام بودہ باشد در جمیع امور بہ تقدیم رسانیدہ از صلاح و صوابدید مومی الیہ بیروں نروند
مختار الدولۃ العالیہ مستشار الخلافۃ السلطانیہ عمدۃ الملکی مدار المہامی آنکہ یک نفر نویسندہ ہمراہ آں

فضائل مآب نماید آنچہ بدستور قدیم آبا و اجداد موی الیہ داشتہ و حصہ رسد شیخ مذکور باشد بتصرف او باز گذارند و آنچہ حصہ عرس در روشنائی وغیرہ بودہ باشد بدستور سابق بعمل آورند باید کہ انہ فرمودہ تخلف و انحراف نوازند و در عہد شناسند۔

نقلِ عبارت ظہری فرمان

شرح یادداشت واقعہ بتاریخ آذر الہی ۲۴ امرداد الہی سنہ موافق یوم چہارشنبہ مطابق ۱۷ جمادی الثانی ۱۰۲۱ھ برسالہ اعتقاد الملک العظمی اعتماد الخلافۃ الکبری عمدۃ الملک مرتضی خان حسب الحکم جہان مطاع آفتاب شعاع عز اصدار یافت کہ تولیت مزار فائز الانوار حضرت قدس سرہ و نور مرقدہ بدستور سابق بہ فضائل مآب کمالات اکتساب تورع آثار ہدایت آثار قدوۃ مشائخ الکبار شیخ حسین کہ نبیرہ و صاحب مقام آنحضرت است مفوض و مرجوع باشد و نیز حکم شد کہ عمدۃ الملکی مدار المہامی نویسند ہمراہ مثار الیہ نماید کہ آنچہ بدستور قدیم بطریق کہ آبا و اجداد موی الیہ داشتہ و حصہ رسد شیخ مذکور باشد بمشار الیہ بگزارند و آنچہ حصہ عرس و روشنائی وغیرہ باشد بدستور سابق عمل نمایند شرح حاشیہ موافق واقع است۔ شرح دیگر بخط عمدۃ الملکی مدار المہامی اعتماد الدولہ عرض مکرر رساند۔ شرح دیگر بخط مقرب الحضرت سلطانی معتمد خاں بتاریخ ماہ مہر الہی سنہ مکرر بعرض اشرف اقدس رسانید۔ شرح دیگر بخط عمدۃ الملکی مدار المہامی فرمان قلمی شد۔

دستخط محمد باقر — مہر — مہر — مہر — مہر معظم الملک

طغرا خورد

بر حاشیہ ظہر فرمان تصدیق و یادداشت منشیان دفتر شاہی مندرج است۔

(۵) نقل فرمان محمد نور الدین جہانگیر بادشاہ غازی

مشتملبر ہر سہ قسمت محاصل دیہات اوقاف یک حصہ در خرچ عرس و روشنائی و یک حصہ در مدد معاش مشیخت پناہ شیخ حسین اولاد حضرت خواجہ بزرگ و یک حصہ فقرا و تکیہ داران۔

مہر مربع کہ دراں اسحاق شاہان سلف منقوش اند

طغرا باسم بادشاہ التمغا

حضرت خواجہ معین الدین چشتی

چوں مواضعیکہ کہ بصیغۂ وقف قرار فائض الانوار حضرت قطب العارفین غوث السالکین حضرت خواجہ معین الدین چشتی مقرر است۔

قبل ازین بموجب یادداشت واقع ۱۹ ماہ امرداد الہی ۸ حکم شدہ بود کہ از قرار سہ حصہ نمودہ یک حصہ را بجہت خرچ ولنگور وروشنائی واخراجات عرس روضۂ متبرکہ نگاہ داشتہ ویک حصہ در وجہ معاش شیخت پناہ شیخ حسین اعتبار نمودہ ویک حصہ را بفقراء وتکیہ داران قسمت نمایند وحاجی مبرک حسب الحکم الاقدس شش موضع را کہ رقبۂ آن چہل وپنج ہزار وہفتصد بیگہ زمین وحاصل نہ ہزار وپنجاہ روپیہ شود ازان جملہ یک حصہ پانزدہ ہزار بیگہ زمین باشد داخل چرخ روضۂ منورہ نمودہ انیہمہ را کہ سی ہزار ہفت صد بیگہ باشد بحاصل شش ہزار وہشتاد روپیہ بموجب تفصیل علیحدہ نہ صد ونہ نفر فقراء تنخواہ دادہ وفقرا کہ از نظر اشرف اقدس گذشتند شیخ عبد الرحیم وغیرہ شش صد وبست وہشت نفر کہ بست وہفت ہزار وچہل بیگہ مدد معاش وبست یک من غلہ داشتند بحال خود حکم شد ونیمہ را برطرف فرمودیم وجماعت فقرا کہ سہ ہزار ودویست وسی بیگہ وہفت من وشش آثار غلہ داشتند بہ نظر اشرف نگذشت واکثر از جماعۃ فقراء وتکیہ داران از اجمیر تا بہ ماند ودر رکاب ظفر انتساب آمدند وبعرض مقدس رسید کہ زمین وغلہ مذکور بآن جماعۃ از وقف روضۂ منورہ مقرر بودہ وحاصل وقف بفقرا ومساکین وحافظان وطالبعلمان صرف میشود ودر اجمیر از قسم فقراء ومساکین وحافظان وتکیہ داران از وقف می یافتہ اند۔ ہمین جماعۃ اند وآنہا را بغیر از زمین وغلہ ولنگر کہ از روضۂ منور مقرر بود از محل وجہ معیشت ندارند وجماعۃ کثیر اند بنا بران فرمان عالیشان مرحمت عنوان شرف اصدار وغرا ایراد یافت کہ جماعۃ در اجمیر بہ نظر اشرف گذشتہ اند واراضی وغلہ لنگر آنہا از نصفے زیادہ مرحمت شد ویادداشت خود درست ساختہ اند بموجب یادداشت واقعۂ مسطور دارند وجماعہ کہ از نصف کم حکم شد وبعضے در کل برطرف شدہ اند اراضی وغلہ لنگر انچہ داشتہ اند از قرار نصف متصدیان مہمات آنجا از ابتدائے خریف قوی میل حسب الضمن تنخواہ دہند کہ صرف معیشت خود نمودہ بدعائے دوام دولت ابد قرین اشتغال نمودہ باشند ونیز حکم اشرف اقدس بنفاذ پیوست

که جماعه بموجب فرمان عالیشان جهانگیری مدد معاش وغله لنگر دارند و فوت شده اند ورثهٔ آنها
تحقیق نموده از محل قدیم از قرار نصف تنخواه دهند و در آینده همین ضابطه بورثهٔ متوفی مسطور دارند
میباید که حکام وعمال وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال در استمرار واستقرار این حکم اقدس
اعلی کوشیده اراضی مذکوره پیموده چک بسته بتصرف آنها بازگردانند وغله را از لنگر روضهٔ متبرکه میداده
باشند وتغیر وتبدیل به قواعد آن راه ندهند وبعلت مال وجهات واخراجات وعوارضات مثل
قلنغه وپیشکش وجرمانه ومحصلانه وضابطانه ومهرانه ودار واغگانه وبیگار وبیگار وده نیمی ومقدمی
وصدووی وقانونگوئی وضبط هرساله بعد از تشخیص چک وزراعت وکل تکالیف دیوانی ومطالب
سلطانی مراحمت نرسانند ودرین باب هرساله فرمان وفرمانچه مجدد طلب نه دارند اورا اگر در محل
دیگر زمین داشته باشند آنرا اعتبار نکنند از فرموده درنگذارند در عهد شناسند.

شرح یادداشت

واقع تاریخ روز مهرشانزدهم ماه مهر الهی سنه موافق یکشنبه ۱۴ رجب المرجب ۱۰۲۷ هجری درچوکی
لایق المرحمت والاحسان عاقل خان برسالهٔ سیادت ونقابت پناه وصدارت دستگاه میران
سید احمد قادری ونوبت واقعه نویسی شیخ عبدالرحیم وغیره چون موضع بوقف مزار فائض الانوار
قطب الاقطاب مقرر است قبل ازین بموجب یادداشت واقع ۱۹ ماه الهی سنه از قرار سه حصه
قسمت شده بود ویک حصه را بجهت خرچ لنگر وروشنائی واخراجات عرس روضهٔ منوره نگاه داشته
ویک حصه در وجه مدد معاش شیخ حسین اعتبار نمود ویک حصه را برائے فقرا وتکیه داران قسمت نموده
دهند حاجی مبرک بموجب حکم شش موضع که رقبهٔ آن چهل وپنج هزار وهفت صد بیگه زمین محاصل
نه هزار وپنجاه روپیه داشته از انجمله یک حصه پانزده هزار بیگه زمین باشد داخل خرچ روضهٔ منوره
نموده وتتمه دو حصه را که سی هزار وهفتصد بیگه که حاصل شش هزار وهشتاد روپیه بموجب تفصیل ذیل
به نهصد ونه نفر جماعهٔ فقرا که از نظر اشرف اقدس گذشته شش صد وبست وهشت نفر که بست
وهفت هزار وچهل ویک بیگه زمین وبست ویک من غله داشته نه هزار وپانصد ونود وهشت بیگه
که دوازده من غله بحال خود حکم شد وتتمه را برطرف کردند وموازی سه هزار ودو وبست وسی ونه بیگه
وهفت من غله وشش آثار اسامی جماعه به نظر اشرف اقدس نگذشتند الحال اکثر از جماعهٔ فقرا
وتکیه داران از اجمیر تا ماندو در رکاب سعادت آمدند حقیقت مذکور به تفصیل ذیل بعرض اشرف
داشتند که جماعهٔ فقرا وتکیه داران او موضع مقرر بود وحاصل دیهات وقف بجهت فقرا ومساکین

وحافظان وتکیہ داران کہ در موضع وقف از قدیم الایام میخورند بہمین جماعہ وآنہا بجز زمین ولنگر کہ نوبت روضہ مقرر بود از محل دیگر وجہ معیشت ندارند وجمع کثیر اند بنابران حکم جہان مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع صادر شد کہ جماعہ کہ از نظر اشرف گذشتند واراضی لنگر آنہا از نصفی زیادہ مرحمت شد ویادداشت واقع خود را درست ساختہ بموجب یادداشت واقع مسطور داشتہ وجماعہ کہ از نصف کم حکم شد وبعضے بالکل برطرف حکم شد آنہا را غلہ واراضی لنگر انچہ داشتہ از قرار نصف متصدیان آنجا تنخواہ دہند ونیز حکم شد کہ جماعہ بموجب فرمان عالیشان مدد معاش ولنگر دارند وفوت شدہ اند ورثۂ او را تحقیق نمودہ از محل قدیم نصف تنخواہ دہند ودر آیندہ بورثۂ متوفی ہمین ضابطہ منظور دارند بموجب تصدیق یادداشت قلمی شد از پرگنہ اجمیر سرکار مذکور شرح یادداشت بخط عمدۃ الملکی واقعہ سازند شرح بخط سید احمد قادری داخل واقع سازند شرح حاشیہ بخط واقع نویس موافق واقع است شرح دیگر بخط مختار الدولہ الخاقانی مدار المہامی اعتماد الدولہ آنکہ بعرض تکریر رسانید شرح دیگر بخط دیانت خان زر از داد ۲۵ رماہ شہریور الہی موافق شہر رمضان ۱۰۲۷ھ ہجری در واقعہ عبد الکریم بعرض اشرف رسید شرح دیگر بخط عمدۃ الملکی مدار المہامی از خریف قوی نیل فرمان عالیشان قلمی نمایند۔

۱۲ اراضی	غلہ
۲۲ ثار	
۱۰ بسوہ لہاسگہ	
۱۰ بسوہ مالہ سگہ	۸۰ ثار آسامی فوتی
ہو لا سمار لہ الصمد داد	الہ بخش ولد جلال
محمود غلہ اراضی غلہ	اراضی غلہ
اراضی ۴ ثار صعیگہ ۲ ثار	سگہ ۲ ثار
۱۰ بسوہ مالعیگہ	ہو لا سمار
اراضی غلہ	عبد الغنی
سمابیگہ — ۱۳ ثار	اراضی غلہ
مشارٌ الیہ	مابیگہ ۳ ثار
اجمیر — — — —	اراضی غلہ
اراضی غلہ	صگہ ۳ ثار
سماصگہ ۵۰ ثار	

ماصگہ قبل ازین حکم شد

۱۲ بیگہ

درینولا مرحمت شد

منجملہ ے

اراضی غلہ اراضی صگہ غلہ

صعگہ ۰۲ ثار عگہ بحال خود حکم شد

از جماعۃ قاضی نظام اراضی صہ بیگہ غلہ ۰ ثار

(۶) نقل فرمان محمد نورالدین جہانگیر بادشاہ غازی

محمد نورالدین جہانگیر بادشاہ غازی مشحون عطیہ موضع گیلوتہ در وجہ معاش حضرت شیخ علیم الدین نبیرۂ حضرت خواجہ بزرگ رض

خواجہ معین الدین چشتی

مہر بادشاہ

طغرا باسم بادشاہ

درینوقت فرمان عالیشان سعادت نشان شرف اصدار و غرایر ادیافت کہ موضع گیلوتہ من اعمال پرگنہ نرانیہ سرکار صوبۂ اجمیر کہ مبلغ ہفتصد و پنجاہ روپیہ جمع دارد بطریق دربست من ابتدائے خریف در وجہ مدد معاش حقایق و معارف آگاہ شیخ علیم الدین برادرزادہ خواجہ حسین نبیرۂ قطب الاقطاب مقرب بادشاہ جبروتی حسب الضمن مقرر باشد کہ حاصلات آنرا فصل بفصل و سال بسال صرف نمودہ بدعاگوئی دوام دولت ابد پیوند اشتغال مینمودہ باشند۔ یباید کہ حکام و عمال و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال در استمرار و استقرار این حکم اقدس اعلیٰ کوشیدہ موضع مذکور را بطریق دربست بہ تصرف مشار الیہ باز گزارند و اصلا و مطلقاً تغیر و تبدیل بداں دادہ ندہند و بعلت مالوجہات و اخراجات و عوارضات و کل تکلیف دیوانی و مطالبات سلطانی مزاحمت نرسانند و از جمیع وجوہات و حوالات معاف و مسلم و مرفوع القلم شمردہ درین باب ہر سالہ فرمان و حکم مجدد نطلبند و از فرمودہ تخلف و انحراف نورزند و در عہد شناسند مرقوم ۱۵ شہریور سنہ ۲۲ جلوس معلی۔

شرح ضمن مدد معاش باسم علیم الدین برادر زادۂ خواجہ حسین موافق یادداشت واقع روز ماہ مہر الٰہی ۱۳ سنہ جلوس مطابق یوم شنبہ ۱۵ شہر شوال برسالۂ سیادت و نقابت پناہ صدارت و معالی دستگاہ وصدر الصدور موسو یخاں ولوبت واقعہ نویسی کمترین بندگان علی نقی آنکہ حقائق و معارف آگاہ شیخ علیم الدین برادر زادہ شیخ حسین نبیرۂ حضرات قطب الاقطاب بہ نظر اشرف اعلیٰ گذشت بموجب چٹھی نواب خورشید بصحاب مہد علیا از قرار ۲۳ امرداد ۲۲ سنہ حکم جہان مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع صادر شد کہ موضع گیلوتہ من الحل پرگنہ نرائنہ سرکار اجمیر کہ مبلغ ہفتصد و پنجاہ روپیہ جمع دارد بطریق دربست در وجہ مدد معاش مشار الیہ مقرر مفوض باشد بموجب تصدیق یادداشت قلمی شد شرح حاشیہ بخط واقع نویس مطابق واقع است۔ شرح بخط قدوۂ خوانین بلند مقام عمدۂ مریدان سعادت نشان نظام الدین آصف جاہی آنکہ داخل واقع نمایند بخط عمدۃ الملکی مدار المہامی آنکہ بعرض اشرف مکرر برسانند شرح بخط سیادت و نقابت پناہ موسو یخان آنکہ روز ماہ ۱۲۔ امرداد الٰہی ۲۲ سنہ مطابق یوم چہار شنبہ شہر ذیقعدہ ۱۰۳۶ سنہ مکرر بعرض اشرفِ اقدس اعلیٰ رسید شرح بخط عمدۃ الملک رکن السلطنت العلیۃ العالیہ مختار الدولہ الخاقانی عمدۃ الملکی مدار المہامی خواجہ ابوالحسن از خریف نوسفان ئیل فرمان قلمی نمایند شرح چٹھی آنکہ بھیا جیو سلامت۔ موضع گیلوتہ کہ ہفتصد و پنجاہ روپیہ جمع دارد در وجہ مدد معاش شیخ علیم الدین اجمیری دربست تنخواہ دہند تحریر فی التاریخ ۲۷ خورداد ۳۲ سنہ شرح بخط قدوۂ خوانین بلند مکان نظام الدین آصف جاہی آنکہ تصدیق نویسند۔ درینجا مواہیر دفتر صدارت منقوش شدہ

بہ صیغۂ مدد معاش۔

(۷) نقل فرمان محمد شہاب الدین شاہجہاں بادشاہِ غازی

محمد شہاب الدین شاہجہان بادشاہ غازی مشعر باثبات اولاد حضرت خواجہ بزرگ

مہر شاہجہان بادشاہ

طغرا ہاسم بادشاہ

خواجہ معین الدین چشتی

درینوقت فرمان عالیشان سعادت نشان شرف اصدار و غرا یرادیافت کہ منصب سجادگی غفران

پناہ رضوان دستگاہ قطب الاقطاب مقرب بارگاہ جبروتی بہ سعادت مآب کمالات انتساب نجبۃ المشائخ العظام شیخ معین الدینؒ از تغیر شیخ ولی محمد بلامشارکت ومساہمت احدی حسب الضمن مقرر ومسلم باشد کہ کما ینبغی بلوازم ومراسم منصب قیام والتیام نمودہ دقیقۂ از دقائق حزم واحتیاط دراں بات مرعی نگذارند ینبایدکہ حکام وعمال متصدیان مہمات وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال دراستمرار واستقرار ایں حکم اشرف اعلی کوشیدہ مشارٌالیہ راصاحب سجادہ دانستہ دست تعہدی موی الیہ رادرامور متعلقہ آن امر قوی ومطلق داشتہ نگذارند کہ دیگرے دران منصب دخل نماید وپیرامون آن گردد بہ خدمہ وعملہ وفعلہ وزائران ووظائفان آں روضۂ منورہ آنکہ مشارٌالیہ راصاحب سجادہ وعلی الاطلاق دانستہ تمامی امور متعلقہ ومرجوعہ رامخصوص اوشمرند ازفرمودہ تخلف وانحراف نورزند۔ شرح موافق یادداشت واقع بتاریخ الصدر آبان الہی سنہ ۲ موافق یوم شنبہ بتاریخ ۹ شہر ربیع الاول سنہ ۱۰۳۹ھ برسالۂ سعادت ونقابت پناہ صدارت ومعالی دستگاہ جلیل القدر رفیع المکان صدرالصدور موسویخاں ونوبت واقع نویسی کمترین بندگان قاسم علی آنکہ باسم شیخت پناہ شیخ معین الدین انچہ بتاریخ ۲۹ ماہ مہر الہی سنہ ۲ بنظر اشرف اعلی گذشت حکم جہاں مطاع آفتاب شعاع صادر شد کہ سجادگی قطب الاقطاب بہ مشارٌالیہ مرحمت فرمودیم بلامشارکت غیری از تغیر خواجہ ولی محمد شرح بخط عمدۃ الملکی مدارالمہامی آنکہ داخل واقع نمایند۔ شرح بخط صدارت ونقابت پناہی آنکہ داخل واقع نمایند۔ شرح حاشیہ بخط واقع نویسی مطابق واقع است۔ شرح بخط عمدۃ الملکی بعرض مکرر رسانید۔ شرح بخط مقرب الحضرت السلطانی حکم مسیح الزمان آنکہ بتاریخ ۷ ماہ آذر الہی سنہ ۲ بعرض اشرف اعلی رسید۔ شرح بخط عمدۃ الملک رکن السلطنۃ الباہرہ موتمن الدولۃ القاہرہ مختار الدولہ الخاقانی عمدۃ الملک مدارالمہامی غلامی افضل خان آنکہ فرمان عالیشان قلمی نمایند۔

(۸) نقلِ فرمان

محمد شہاب الدین شاہجہان بادشاہِ غازی مشحون اثبات اولاد حضرت خواجہ بزرگ قدس سرہٗ خواجہ معین الدین چشتی

مہر شاہجہان بادشاہ

طغرا باسم بادشاہ

واین وقت فرمان عالیشان سعادت نشان شرف اصدار وعز ایراد یافت کہ موضع گناہیڑہ من اعمال حویلی اجمیر سرکار صوبۂ مذکور بطریق درولبست ابتدائے نصف خریف قوی ئیل در وجہ مدد معاش مشیخت پناہ حقائق آگاہ شیخ معین الدین نبیرۂ - حضرت خواجہ معین الدین چشتی ازانچہ بتاریخ ۱۲ ماہ رمضان المبارک ۱۰۲۱ھ بہ نظر اشرف اقدس اعلی گزشت وبعرض مقدس معلی رسید رسید - حکم جہاں مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع صادر شد کہ یک موضع از پرگنات سرکار اجمیر کہ یک ہزار روپیہ حاصل داشتہ باشد در وجہ مدد معاش مشار الیہ مرحمت فرمودیم - ہفتاد اشرفی بعد مرحمت شد بموجب بطریق یادداشت قلمی شد - شرح بخط عمدۃ الملک مدار المہامی آنکہ داخل واقع نمایند - شرح بخط صدارت ونقابت پناہی آنکہ برسالۂ کمترین بند ہا داخل واقع نمایند شرح حاشیہ بخط واقعہ نویس موافق واقع است شرح بخط عمدۃ الملکی آنکہ بعرض مکرر رسانید - شرح بخط اقبال پناہ حکیم مسیح الزماں آنکہ بتاریخ ۲۱ ماہ مہر الہی ۱۰۲۸ مکرر بعرض اشرف اقدس اعلی رسید شرح بخط عمدۃ الملک رکن السلطنۃ القاہرہ ومؤتمن الدولۃ الباہرہ مختار الدولہ الخاقانی عمدۃ الملک مدار المہامی غلامی افضل خاں آنکہ از نصف خریف قوی ئیل فرمان عالیشان قلمی شد -

الـــــــ حاصل

موضع گناہیڑہ از حویلی سرکار اجمیر

للعلـــــــ رقبہ حاصل کامل ۱۰۲۸ھ رہا وعصر

جمع جاگیر از تغیر جاگیر دار

شرح بخط عمدۃ الملکی آنکہ از صوبہ وسرکار اجمیر از موضع گناہیڑہ تنخواہ نمایند - باموضع درولبست

(۹) نقلِ فرمان

محمد شہاب الدین شاہجہاں بادشاہ صاحب قران ثانی ادخل اللہ تعالی فی الجنان بحق محمد رسول اللہ صلعم

مشتمل بر منصب سجادگی

خواجہ معین الدین چشتی بخط طلا

طغرا باسم صاحبقران ثانی محمد شاہجہاں بادشاہ بخط طلا

مہر مربع کہ اسمان شاہان تمر از امیر صاحب قران تا بہ صاحبقران ثانی منقوش اند

چوں بعرض مقدس رسید کہ نذورات و فتوحات روضۂ منور قدوۃ الواصلین مقرب بارگاہ جبروتی بموجب محضر متولیان و اہالی موالی بمشیخت پناہ شیخ معین الدین صاحب سجادہ و مجاوران مقرر است و در بعضے چیزہا مجاوران خرخشہ می نمایند حکم جہان مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع شرف اصدار و عز ایراد یافت کہ نذورات و فتوحات آن مزار مورد انوار بموجب محضر مذکور سوائے طلا آلات و نقرہ آلاتے کہ بندگان اشرف اقدس ارفع ہمایوں و شاہزادہائے والاگوہر عالیمقدار و دیگر مردم بیارند۔ بمشارٌالیہ و مجاوران حسب الضمن مقرر باشد و ہر جنس دیگر بجہت روضۂ منورہ درکار باشد متولیان صرف نمودہ بعد از انکہ از کار برود و مندرس شود بشیخ موی الیہ متعلق دانستہ میدادہ باشند و طلا آلات و نقرہ آلات اگر شکست و ریخت یافتہ باشد آنرا راست نمودہ بہ روضۂ منورہ متعلق دانستہ نگاہدارند و احدے دراں دخل نہ نمایند و تصرف نکنند۔ میباید کہ حکام و متصدیان مہمات حال و استقبال برایں موجب مقرر دانستہ نگذارند کہ احدے مرتکب خلاف حکم اشرف اقدس اعلی گردد۔ دریں باب نہایت تاکید و قدغن عظیم دانستہ ہر سالہ فرمان و حکم مجدد طلب ندارند۔ از فرمودہ تخلف و انحراف نورزند و در عہد شناسند۔ تحریرنی التاریخ دوازدہ شہر رجب المرجب سنہ ۱۲ جلوس میمنت مانوس موافق سنہ ۱۰۵۰ ہجری۔

شرح یادداشت واقع یوم الخمیس ۱۲ شوال سنہ ۱۲ جلوس مبارک مطابق سنہ ۱۰۴۸ ہجری موافق ۲۵۔ ماہ مہر الہی بر سالۂ سیادت و نقابت پناہ صفوت و معالی دستگاہ رفیع القدر رفیع الشان صدر الصدور موسویخان و نوبت واقعہ نویسی کمترین بندہا فدوی بعرض اشرف رسانید کہ بموجب محضر متولیان و اہالی و موالی مشیخت پناہ شیخ معین الدین صاحب سجادہ و مجاوران مقرر است و در بعض چیزہا کہ مجاوران خرخشہ می نمایند حکم جہان مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع صادر شد کہ انچہ نذورات و فتوحات علاوہ از جنس طلا و نقرہ آلات کہ بندگان حضرت خلافت پناہی و شاہزادہائے والاگہر و دیگراں بیارند بمشیخت پناہ مذکور و مجاوران مفصلۂ ذیل مقرر و مفوض باشد و ہر جنس دیگر بخدمت روضہ درکار باشد متولیان صرف نمودہ بعد ازں کہ از کار برود و مندرس گردد بہ شیخ موی الیہ متعلق دانستہ میدادہ باشند و طلا آلات و نقرہ آلات اگر شکست و ریخت شود باز راست نمودہ متعلق روضۂ منورہ نگاہدارند داخل تا تاریخ شہر ذی الحجہ سنہ ۱۱ جلوس موافق سنہ ۱۰۴۷ ھ بموجب تصدیق یادداشت قلمی شد۔ شرح دستخط سیادت و نقابت دستگاہ صدر الصدور داخل واقع نمایند وغیرہ وغیرہ۔

حکم

انچہ تعلق از روضہ منورہ داشتہ باشد طلا آلات و نقرہ آلات انچہ بندگان خلافت پناہی و شاہزادہ والاگوہر و دیگران بیارند و در جنس کہ شکست و ریخت شود راست نمودہ متعلق روضۂ منورہ نگاہدارند

مشترکہ درمیان مشیخت پناہ صاحب سجادۂ روضہ منورہ ہر جنس کہ بخدمت روضۂ منورہ درکار باشد متولیان تصرف نمایند و از انکہ از کار برود و مندرس شود بہ شیخ مذکور بدہند۔

مسی و برنجی آلات جنس درکار باشد از شمعدان چراغان وغیرہ

قبر پوش و چنروہ و سحرہ پوش و قالیچہ و دویچہ و گلیچہ و جاجم وغیرہ

تعلق شیخ معین الدین مذکور داشتہ باشد

فقد زر اشرفی و مثقالی یا ہر چہ سلوک باشد

پارچہ سفید از خاصہ وغیرہ ششصدی یا پلنگ پوش سفید و رنگین

زر بفت وغیرہ پارچہ زرتاری گجراتی کہ بر قبر پوشند

تعلق مجاوران

دو جہ از فرسے یا حکمہ وغیرہ یا ہر چہ باشد

شمشیر وغیرہ تا جمدھر

از مرادی و کوڑی تا پال سیاہ

پارچہ سفید چہار صدی و سہ صدی و فروتر از آں دوختہ

حیوانات از فیل یا اسپ

عبارت داخلہ روزنامچہ وغیرہ

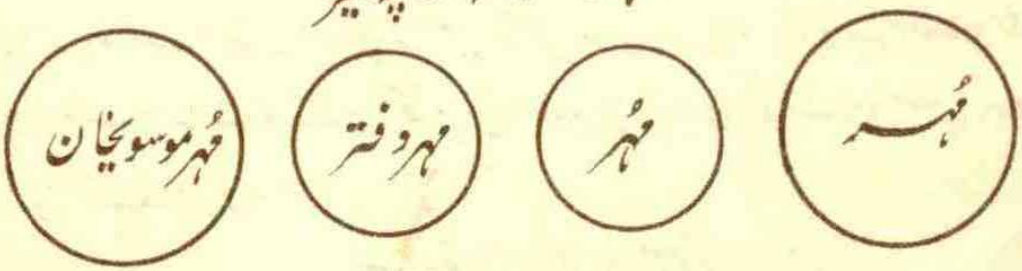

نقلِ فرمان

(۱۰)

محمد شہاب الدین شاہجہان بادشاہ غازی مشتمل بر عطیہ موضع دلواڑہ بوجہ معاش اولاد خواجہ بزرگ قدس سرہٗ

الله اکبر

خواجہ معین الدین چشتی

طغرا باسم بادشاہ بخط شنگرف

مہر مربع کہ اسمائے شاہانِ دہلی تا بہ امیر تیمور صاحبقران مندرج است

چوں بموجب فرمان عالیشان سعادت نشان موضع دیوارہ من اعمال حویلی پرگنۂ اجمیر در وجہ مدد معاش شیخ علیم الدین برادزادہ خواجہ حسین نبیرۂ غفران پناہ رضوان دستگاہ مقرب بارگاہ جبروتی مقرر بود داد ودیعت حیات سپردہ درینولا کہ بعرض مقدس رسید حکم جہاں مطاع گردوں ارتفاع شرف صدور وعز ورود یافت کہ موضع مذکور در وبست بدستور سابق بشرط قبض وتصرف در وجہ مدد معاش مستحقان شیخ علاء الدین وغیرہ اولاد شیخ علیم الدین مزبور از ذکور واناث حسب الضمن مقرر ومفوض باشد کہ حاصلات آنرا فصل بہ فصل سال بہ سال صرف معیشت خود نمودہ بدعاگوئی دوام دولت ابد مدت اشتغال نمودہ باشند۔ میباید کہ حکام وعمال ومتصدیان مہمات ومتکفلان معاملات وجاگیرداران وکروڑیان حال واستقبال در استمرار واستقرار ایں حکم اشرف اقدس اعلی کوشیدہ آنموضع را بتصرف مشار الیہم باز گذاشتہ از تغیر وتبدل مصئون ومحروس شناسند واز جمیع وجوہات وعوارضات معاف ومسلم ومرفوع القلم شمرند واگر در محل دیگر چیزے داشتہ باشد آنرا اعتبار نکنند وشخصے را کہ از اولاد علیم الدین نوکر باشد شریک شیخ علاؤ الدین مذکور در انموضع نسازند۔ بسائر چودھریان ومقدمان وفرارعان ورعایائے آنجا آنکہ بالواجب وحقوق دیوانی را فصل بہ فصل سال بسال از آنہا جواب میگفتہ باشند از فرمودہ تخلف وانحراف نورزند۔ تحریر فی التاریخ شہر ذی الحجہ ۱۲ جلوس مبارک موافق ۱۰۵۲ ہجری۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی

شرح یادداشت واقع بتاریخ یوم الاربعاء ہشتم شہر رمضان المبارک ۱۶ جلوس ہمایون مطابق

۱۴ روز ماہ الٰہی موافق ۱۰۵۲ھ بر سالۂ سیادت و نقابت پناہ نجابت و ہدایت دستگاہ مورد مراحم بیکران بادشاہی مطمح عنایات نمایان شاہنشاہی صدر جلیل القدر سید جلال و نوبت واقع نویسی بندۂ درگاہ معین الدین برادر زادۂ خواجہ حسین بندۂ قطب الاقطاب کہ در شہر رجب المرجب ۱۶ سنہ جلوس ہمایون بعرض مقدس و معلی رسید کہ موضع دلواڑہ من اعمال پرگنۂ اجمیر بموجب فرمان عالیشان از قرار تاریخ ۲۷ شہریور ماہ الٰہی ۱۰ سنہ در وجہ مدد معاش علیم الدین مقرر بود او فوت شدہ حکم جہاں مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع صادر شد کہ موضع مذکور در وسعت بدستور سابق بشرط قبض و تصرف در وجہ مدد معاش شیخ علاؤ الدین مذکور اولاد متوفی ہر کس کہ نوکر گشتہ باشیخ علاؤ الدین شریک نباشد بموجب تصدیق یادداشت قلمی شد شرح بخط سیادت و نقابت پناہ عمدۃ الملکی مدار المہامی آنکہ داخل واقع نمایند۔ شرح حاشیہ بخط سیادت و نقابت پناہ صدر جلیل القدر سید جلال آنکہ داخل واقع نمایند۔ شرح حاشیہ بخط واقع نویس مطابق واقع است۔ شرح بخط سیادت و نجابت پناہ مختار الدولہ الخاقانی عمدۃ الملک مدار المہامی آنکہ بعرض مکرر رسانید شرح بخط اقبال پناہ افادت و افاضت دستگاہ سعد اللہ خاں آنکہ بتاریخ ۲۴ شہر رمضان ۱۶ سنہ جلوس ہمایون مکرر بعرض اشرف اقدس رسید۔ شرح بخط سیادت و نجابت حشمت و شوکت دستگاہ قدوۂ خوانین بلند مکان عمدۂ امرائے رفیع الشان ناظم مناظم ملک و مال نابح و منابح ملک و اقبال گنجور اسرار بادشاہی دانائے ضمیر الٰہی عمدۃ الملک مدار المہامی اسلام خان آنکہ فرمان عالیشان قلمی نمایند۔

مہر جلال شاہ صدر الصدور

مہر بدر بداس

مہر بھگوانداس

فی التاریخ ۱۶ سنہ جلوس

تاریخ ۲۶ شہر محرم الحرام ۱۶ سنہ جلوس مطابق ۲۷ آذر ماہ الٰہی نقل بدفتر خاص نمودہ شد تاریخ ۶ صفر ۱۶ سنہ جلوس موافق ۱۰۵۳ ہجری نقل گرفتہ شد معہ نور محمد بموجب یادداشت واقع فرمان عالیشان قلمی نمایند۔

بواقع مقابلہ نمودہ داخل روزنامچہ واقع تاریخ ۱۰ شہر رمضان ۱۶ سنہ معرفت نور محمد داخل شد تاریخ ۲ شہر رجب المرجب سنہ جلوس نقل شروع شد۔

تاریخ ۲۹ شہر جمادی الثانی ۱۷ سنہ جلوس ہمایون موافق سن یکہزار و پنجاہ و سہ مطابق تاریخ ۲۳ ماہ شہریور الٰہی

معہ نور محمد بدفتر استفسار رسید۔

(۱۱) نقلِ فرمان

ابوالعدل عزیزالدین عالمگیر بادشاہ غازی ادخل اللہ فی الجنان باسم سبحانہ تعالیٰ شانہٗ

خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ سرہٗ

مہر بادشاہ

طغرا بخط طلا باسم بادشاہ

درین وقت بیمنت اقتران فرمان والاشان واجب الاذعان صادر شد کہ موضع بدگانو در بست بجمع شصت و چہار ہزار دام عملہ پرگنہ حویلی دارالخیر اجمیر کہ پانصد روپیہ حاصل آنست از تغیر اصغر علیخاں وغیرہ در وجہ انعام پیر غیاث الدین وغیرہ پسران و متعلقان حضرت شاہ نجم الدین حسن سجزی نبیرہ حضرت قطب الاقطاب بطریق التمغا با فرزندان نسلاً بعد نسل بطناً بعد بطنٍ بمعافی توفیر از خریف سحقان ئیل حسب الضمن مقرر باشد باید کہ فرزندان نامدارکاً مگار والا تبار و وزرائے ذوی الاقتدار و امرائے عالیمقدار و حکام کرام و عمال کفایت فرجام و متصدیان مہمات سلطانی و متکفلان معاملات دیوانی و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ابداً موبداً در استقرار و استمرار این حکم مقدس و معلی کوشیدہ موضع مرقومہ را در بست نسلاً بعد نسلٍ بطناً بعد بطنٍ خالداً و مخلداً بتصرف آنہا با فرزندان باز گذارند و ارصوادم تغیر و تبدل مصئون و محروس دانستہ بعلت پیشکش صوبہ داری و فوجداری و مالوجہات و اخراجات مثل قتلغہ و محصلانہ و داروغگانہ و بیگار شکار و دہ نیمے و مقدمے و صدوہی و قانون گوئی مزاحم و متعرض نشوند و توفیر کل تکالیف دیوانی و مطالبات سلطانی و انچہ از حسن تردد آن بیفزاید معاف و مرفوع القلم شمارند درین باب تاکید اکید و قدغن بلیغ دانستہ سند مجدد نہ طلبند و از یرلیغ کرامت تبلیغ والا تخلف و انحراف نورزند شرح یادداشت پس پشت فرمان۔

شرح یادداشت واقع تاریخ روز پنجشنبہ بست و ششم شہر محرم سنہ ۳ جلوس معلی موافق سنہ ۱۰۷۰ ہجری مطابق ۲۸ شہر ماہ برسالہ سیادت و نجابت مرتبت امارت و امالت منزلت دانائے مدارج دین و دولت شناسائے مراتب ملک و ملت فرازندہ لوائے شوکت و عظمت اعتضاد خلافت و فرمانروائے

اعتماد سلطنت وکشور کشائے ظفر پیرائے معارک جہاں ستانی عیش آرائے محافل کامرانی دقیقہ یاب
سرائر بادشاہی رمز شناس مزاجدانی وآگاہی۔ جوہر مروت حقیقت ووفا فروغ شمع یکرنگی وصفا
محرم دلکشا مجلس اخلاص انیس خلوت سرائے خاص کارفرمائے سیف وقلم مدبر امور عالم قدوۂ خوانین بلند
مکان عمدہ امرائے عظیم الشان وزیر صاحب تدبیر امیر روشن ضمیر عالیمقدار لازم الاختصاص والاعزاز
واجب الاحترام والامتیاز رکن السلطنۃ بادشاہ سلیمان اقتدار آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ
سپہ سالار ونوبت واقعہ نگاری خانہ زادان درگاہ خلایق پناہ لعل سنگھ میگردد وحکم صادر شد کہ موضع
بدرگاہ نودربست بجمع شصت وچہار ہزار دام عملہ پرگنہ حویلی دار الخیر اجمیر از تغیر اکرم علی خان وغیرہ در
وجہ انعام پسران متعلقان حضرت شاہ نجم الدین حسن سجزی نبیرۂ حضرت قطب الاقطاب بطریق
التمغا بافرزندان نسلاً بعد نسل وبطناً بعد بطن معافی وتوفیر وانچہ از حسن تردد در جمع آن بیفزاید مزاحم
نہ شوند مرحمت فرمودیم واقع چہارم شہر محرم سنہ ۳ شرح دستخط سیادت ونجابت مرتبت امارت وایالت
منزلت دانائے مدارج دین ودولت شناسائے مراتب ملک وملت فرازندۂ لوائے شوکت وحشمت
طرازندۂ بساط ابہت وعظمت اعتضاد وخلافت وفرمانروائے اعتماد سلطنت وکشور کشائے
دقیقہ یاب سرائر بادشاہی رمز شناس مزاجدانی وآگاہی جوہر مروت حقیقت ووفا۔ فروغ شمع
یکرنگی وصفا ہمدم دلکشا مجلس خاص محرم خلوت سرائے صدق واخلاص کارفرمائے سیف وقلم
مدبر امور عالم وزیر صاحب تدبیر ممالک مدار امیر روشن ضمیر عالیمقدار۔ ۔ ۔ ۔ لازم الاختصاص
والاعزاز واجب الاحترام والامتیاز رکن السلطنت بادشاہی سلیمان اقتدار۔ وزیر الممالک عمدۃ الملک
مدار المہام نظام الملک آصف جاہ بہادر فتح جنگ سپہ سالار آنکہ داخل واقع نمایند۔ شرح دستخط
وزیر الممالک آصف جاہ نظام الملک بہادر آنکہ مکرر بعرض رسانند۔ شرح دستخط امارت وایالت
پناہ اقبال واخلاص دستگاہ رکن السلطنت العالیہ سرافراز عنایت خلیفۃ الرحمانی فدوی عقیدت
نشان ضیاء الدولہ سعد اللہ خان آنکہ۔ مکرر بعرض مقدس معلی رسید۔ شرح دستخط وزیر الممالک عمدۃ
الملک مدار المہام آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ سپہ سالار آنکہ بنظر درآمد۔ مقدمہ تنخواہ
موضع بدہ گانون نودربست عملہ پرگنہ حویلی دار الخیر اجمیر از تغیر اکرم علی خان۔ وغیرہ در وجہ انعام التمغا
میر غیاث الدین وغیرہ پسران ومتعلقان حضرت شاہ نجم الدین حسن سجزی نبیرۂ حضرت قطب الاقطاب
خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ
بمعافی توفیر مرحمت شد۔ شرح دستخط وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام آصف جاہ نظام الملک بہادر

از خریف سحقان ئیل فرود ستخطی چہارم محرم سنہ ۳

صاد نقل خطِ انور

خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ

شرح یادداشت دستخط وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ سپہ سالار آنکہ موافق صاد خاص بعمل آرند۔ شرح عرض چہارم محرم سنہ ۳ بدستخط رسید آنکہ میر غیاث الدین و میر عظیم الدین و میر نظام الدین و مسماۃ حدیث النساء و زیب النساء پسران و متعلقان حضرت شاہ نجم الدین حسن سنجری نبیرۂ قطب الاقطاب حضرت خواجہ معین الدین چشتی شب و روز بعبادت الٰہی مشغول و وجہ کفاف معین ندارند۔ امیدوار کہ موضع بدگاؤں شصت و چہار ہزار دام عملہ پرگنۂ حویلی دار الخیر اجمیر از تغیر اکرم علی خان مزلور در وجہ انعام التمغا مرحمت شود وغیرہ

للعہ ہزار دام

مشار الیہ وغیرہ پسران شاہ نجم الدین حسن سنجری — حدیث النساء وغیرہ

از تغیر اکرم علی خان

للعہ ہزار دام

مومی الیہ	عظیم الدین	نظام الدین	اہلیہ مذکور	زیب النساء دختر
للعہ ہزار	للعہ ہزار	للعہ ہزار	للعہ ہزار	للعہ ہزار

مہر
وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ سپہ سالار فدوی عالمگیر بادشاہ غازی

مہر
فتح جنگ فدوی عالمگیر بادشاہ غازی

مہر
عبد المجید فدوی عالمگیر بادشاہ غازی

عبارت پس پشت پائین فرمان بشرح یادداشت مندرجہ بالا۔

عبارت حاشیہ پس پشت فرمان جانب راست در باب نوشتہ شدن فرمان و داخلہ روزنامچہ

عبارت پس پشت فرمان بر حاشیہ جانب چپ در باب داخلہ دفاتر شاہی۔

(۱۲) نقلِ فرمان

ابو العدل عزیز الدین عالمگیر بادشاہ غازی

باسم سبحانہ و تعالیٰ شانہٗ

مہر باسم بادشاہ

خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ العزیز

طغرا بخط طلا باسم بادشاہ

درین وقت میمنت اقتران فرمان والا شان واجب الاذعان صادر شد کہ مبلغ دو لک و چہل و شش ہزار دام از موضع ارڑکہ وغیرہ در لیست من اعمال پرگنہ حویلی دار الخیر اجمیر از گذاشت سید حسین خان بہادر وغیرہ کہ یکہزار و پانصد روپیہ حاصل آنست در وجہ انعام زبدۃ المشائخ الکرام سید السادات سید امام الدین سجادہ نشین روضہ بطریق التمغا با فرزندان از ربیع پارس ئیل حسب الضمن مقرر باشد باید کہ فرزندان نامدار کامگار والا تبار۔ و وزرائے ذوی الاقتدار و امرائے عالیمقدار و حکام کرام و عمال کفایت فرجام و متصدیان دیوانی و متکفلان معاملات سلطانی و جاگیرداران و کروڑیان حال و استقبال ابداً و موبداً در استقرار و استمرار این حکم مقدس معلی کوشیدہ مواضعات مذکور را در لیست نسلاً بعد نسلٍ و بطناً بعد بطنٍ خالداً و مخلداً بتصرف او با فرزندان باز گزارند و از صوادم تغیر و تبدل مصئون و محروس دانستہ بعلت پیشکش صوبہ داری و فوجداری و مالوجہات و اخراجات مثل قتلغہ و محصلانہ و دار و غگانہ بیگار و شکار روہ نیمے و مقدمے و صدودے و قانونگوئی مزاحم و متعرض نشوند و توفیر کل تکالیف دیوانی و مطالبات سلطانی و آنچہ از حسن تردد دور جمع بیفزاید معاف و مرفوع القلم شمارند درین باب تاکید و قدغن بلیغ دانستہ ہر سال فرمان مجدد نہ طلبند و از یہ لیغ کرامت تبلیغ و لا تخلف و انحراف نورزند و ہفتم شہر صفر المظفر پنجم از جلوس والا نوشتہ شد مص

عبارت پشت فرمان

بر سالت سیادت و نجابت مرتبت امارت و ایالت منزلت دانائے مدارج دین و دولت شناسائے مراتب ملک و ملت فرازندۂ لوائے شوکت و حشمت طرازندہ بساط ابہت و عظمت اعتضاد خلافت و فرمانروائے اعتماد سلطنت و کشور کشائے ظفر پیرائے معارک جہانبانی عیش افزائے محافل کامرانی دقیقہ یاب سرائر بادشاہی۔ رمز شناس مزاجدانی و آگاہی جوہر مرآت حقیقت و وفا فروغ شمع یکرنگی و صفا ہمدم دلکشائے مجلس خاص محرم خلوت سرائے صدق و اخلاص کارفرمائے

سیف قلم مدبر امور عالم قدوۂ خوانین بلند مکان زبدۂ امرائے عظیم الشان وزیر صائب وزیر امیر روشن ضمیر عالیمقدار لازم الاختصاص والاعزاز واجب الاحترام والامتیاز رکن السلطنت بادشاہ سلیمان اقتدار وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ سپہ سالار یار وفادار نوبت واقع نگاری کمترین بندہائے درگاہ سنتھوکھ رام۔

مہر کلاں
وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام
آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ
یار وفادار سپہ سالار فدوی بادشاہ سلیمان
اقتدار عالمگیر غازی

مہر
مجد والدولۃ عبد المجید خان
بہادر فدوی عالمگیر بادشاہ
غازی

مہر
فتح سنگھ فدوی عالمگیر
بادشاہ غازی

شرح یادداشت واقع تاریخ روز سہ شنبہ شہر شوال سنہ جلوس مبارک معلی موافق سنہ ۱۰۷۱ ہجری مطابق خورداد ماہ ہر سالہ سیادت ونجابت مرتبت امارت وایالت منزلت دانائے مدارج دین ودولت شناسائے مراتب ملک وملت فرازندۂ لوائے شوکت وحشمت طرازندۂ بساط ابہت وعظمت اعتضاد خلافت وفرمانروائے اعتماد سلطنت وکشور کشائے ظفر پیرائے معارک جہان ستانی عیش آرائے محافل کامرانی دقیقہ یاب سرائر بادشاہی رمز شناس مزاجدانی وآگاہی جوہر حقیقت مرآت وفا فروغ شمع یکرنگی وصفا ہمدم دلکشائے مجلس خاص محرم خلوت سرائے صدق واخلاص کارفرمائے سیف وقلم مدبر امور عالم قدوۂ خوانین بلند مکان۔ زبدۂ امرائے عظیم الشان وزیر صائب تدبیر ممالک مدار امیر روشن ضمیر عالیمقدار لازم الاختصاص والاعزاز واجب الاحترام والامتیاز رکن سلطنت بادشاہ سلیمان اقتدار مدار وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ سپہ سالار یار وفادار نوبت واقع نگاری کمترین بندگان درگاہ آسمان جاہ سنتھوکھ رام قلمی میگردد وحکم صادر شد کہ مبلغ دو لک وچہل وہشت ہزار کری دام از موضع ارڑکہ وغیرہ در قبست

عملۂ پرگنۂ حویلی دارالخیر اجمیر از گذاشت میر حسین خان بہادر در وجہ انعام التمغا سید امام الدین سجادہ نشین روضۂ حضرت خواجہ بزرگ با فرزندان نسلاً بعد نسلٍ وبطناً بعد بطنٍ وانچہ از حسن تردد بفیز ابد بمعافی توفیر مرحمت فرمودیم واقعہ ۱۷ رمضان ۵ بموجب یادداشت قلمی شد۔ شرح دستخط سیادت ونجابت مرتبت امارت وایالت منزلت دانائے مدارج دین ودولت شناسائے مراتب ملک وملت فرازندہ لوائے شوکت وحشمت طرازندہ بساط ابہت وعظمت اعتضاد خلافت وفرماں روائے اعتماد سلطنت وکشور کشائے ظفر پیرائے معارک جہان ستانی عیش آرائے محافل کامرانی دقیقہ یاب سرائر بادشاہی رمز شناس مزاجدانی وآگاہی۔ جوہر مرآت حقیقت ووفا فروغ شمع یکرنگی وصفا ہمدم دلکشائے مجلس خاص محرم خلوت سرائے صدق واخلاص کار فرمائے سیف قلم مدبر امور عالم قدوۂ خوانین بلند مکان عمدۂ امرائے عظیم الشان وزیر صائب تدبیر ممالک مدار امیر روشن ضمیر عالیمقدار لازم الاختصاص والاعزاز واجب الاحترام والامتیاز رکن السلطنت بادشاہ سلیمان اقتدار وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ سپہ سالار یار وفادار آنکہ بعرض مکرر رساند۔ شرح دستخط مدبر الملک اغر الدولہ زکریا خان بہادر منور جنگ آنکہ بست ونہم ذی الحجہ ۵ جلوس والا مکرر بعرض مقدس رسید۔ شرح دستخط وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام آصف جاہ نظام الملک بہادر فتح جنگ سپہ سالار یار وفادار آنکہ فرمان والاشان قلمی نمایند۔

شرح دستخط وزیر الممالک عمدۃ الملک آصف جاہ بہادر فتح جنگ سپہ سالار یار وفادار آنکہ بنظر درآمد۔ شرح دستخط وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام نظام الملک بہادر فتح جنگ سپہ سالار یار وفادار آنکہ از ربیع پارس ئیل فرود دستخطی ۱۷ رمضان مبارک ۵ جلوس سیاہہ محرم سنہ الیہ۔

از گذاشت میر حسین خان بہادر — از عبد الواحد خان پسران شیخ سعد اللہ مرحوم

حاصل الـــــ ہزار عصر — للعلمایـــــ حاصل صما عصر

شرح داخلہ روزنامچہ وغیرہ جانب راست پشتِ فرمان۔

شرح ادخال سیاہہ ودفتر جانب چپ پشت فرمان۔

نقلِ چھپہ فرمان

(۱۳)

شاہ عالم بہادر شاہ بادشاہ غازی بن اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی درباب تقرر عہدۂ سجادگی بعد تحقیق نسبت اولاد حضرت خواجہ بزرگ قدس اللہ سرہٗ العزیز بتاریخ روز چہارشنبہ نوزدہم شہر صفر المظفر سنہ جلوس مبارک موافق سنہ ۱۱۲۲ھ مطابق ۱۸ فروری ماہ برسالہ لائق العنایت والاحسان مورد مراحم خدیو گیہان صدر رفیع القدر صدر الصدور سید امجد خان صدر جہان و نوبت واقع نگاری خوردی درگاہ آسمان جاہ عبد العزیز قلمی میگردد حکم صادر شد کہ منصب سجادہ نشینی روضۂ منورۂ حضرت قطب الاقطاب واقع بلدہ دار الخیر اجمیر از تغیر شیخ فخر الدین بہ شیخ سراج الدین ولد شیخ ابو الفتح و موضع گیلوتہ عملہ پرگنہ نرائنہ سرکار و صوبہ مذکور بجمع دو ہزار روپیہ بابت بازیافت معزول و یکہزار روپیہ از خزانۂ روضۂ مزبور باندوز و فتوح آنجا مشروط سوائے حصۂ موضع دلواڑہ پرگنۂ جویلی صوبہ مذکور و پنج آنہ یومیہ کہ بلا شرط مقرر دارد در وجہ مدد معاش او مقرر فرمودیم اگر در محل دیگر چیزے داشتہ باشد آنرا اعتبار نکنند۔ واقع ۲۸ ربیع الآخر سنہ ۴ جلوس بموجب تصدیق یادداشت قلمی شد بموجب اسناد ذیل بمشار الیہ بلا شرط مقرر است۔

بموجب فرمان تحریر ذی الحجہ سنہ ۱۶ عہد حضرت حصۂ موضع دلواڑہ

بموجب فرمان ۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۸ ۵ ریومیہ

بموجب فرمان والاشان عہد حضرت مرقوم ۲۱ رجب سنہ سجادہ نشینی و مدد معاش ذیل نذر و فتوح روضۂ مسطور بہ سید محمد مقرر بود بعد فوت او بموجب فرمان ۲۵ جمادی الاول سنہ ۲ بشیخ فخر الدین پسرش مقرر شد۔

سالہا

گیلوتہ ۱۰ ہزار جمع موضع — الصار روپیہ مع اصل اضافہ

در نیولا بمشار الیہ سوائے بلا شرط مقرر شد۔

شرح دستخط امارت و ایالت پناہ سیاست و شہامت دستگاہ عمدۂ فدویان عقیدت نہاد زبدۂ مخلصان با اعتقاد منظور نظر بادشاہی مورد الطاف نامتناہی مہبط الطاف بیکران خانزادۂ شجاعت نشان صمصام الدولہ با فرہنگ بخشی الممالک امیر الامرا بہادر نصرت جنگ سپہ سالار

نایب اعتقاد خلافت و فرمان روائی اعتماد سلطنت و کشور کشائے معاقد دین و دولت سپہ آرائی معارک فتح و نصرت گنجور اسرار بادشاہی دانائے ضمیر انجمن پیرائے محفل دانش و یکتائے صاحب الرائے عالم آرائے دستور ورائے ممالک مدار بربان و کلاء ذوالاقتدار صاحب شوکت والعظمت والاحتشام واجب الغرت واشرف والاحترام قدوۂ خوانین عمدہ امرائے عظیم الشان رکن السلطنت العلیہ نظام الملک آصف الدولہ آنکہ داخل واقع نمایند۔ کما فصلت

سجادہ نشینی روضۂ منورہ از تغیر شیخ فخر الدین

شرح دستخط وزارت پناہ کفایت و دستگاہ لائق العنایت والاحسان شائستہ مراحم بیکران ہدایت اللہ خان نایب دیوان اعلیٰ آنکہ داخل نمایند۔ شرح دستخط لائق العنایت والاحسان مورد مراحم خدیو گیہان صدر رفیع القدر صدر الصدور سید امجد خان صدر جہان آنکہ داخل واقع نمایند بعرض اقدس رسید مشار الیہ از بنائر قطب الاقطاب مہذب و مرتاض است حکم شد خدمت مذکور از تغیر شیخ فخر الدین بمشہر و معزول بمشار الیہ مقرر باشد۔

معاش مشروط حکم شد

مدد معاش مشروط معزول بموجب فرمان مرقوم ۲۵ جمادی الاول سنہ ۳ باصل و اضافہ بموجب ۱۲ صفر سنہ ۴۲ موضع در ولبست الحاعص سالانہ

گیلوتہ عملہ پرگنہ نرائنہ صوبۂ مذکور	از خزانۂ روضۂ مذکور
الف ہزار جمع موضع	الف سالانہ الف ہزار
گیلوتہ عملہ پرگنہ نرائنہ صوبۂ مذکور	از خزانہ روضہ مسطور
الف ہزار جمع موضع در ولبست	الف ہزار عص
تحریر فی التاریخ بہفصد سنہ الیہ	مطابق وقائع کل است

مہر صدر جہان

مہر اخلاص خان فدوی شاہ عالم بادشاہ

مہر
عبد العزیز فدوی شاہ عالم بادشاہ

تاریخ ۲۳ صفر ۵۳ داخل سیاہہ تاریخ ۱۶ صفر ۵۳ تصدیق بدفتر الیہ گذشت
بست سوم صفر المظفر نقل بدفتر دیوان الصدارت رسید معہ جیوراج داخل آدرچہ شد
ثانی الحال بنظر در آمد پانصد روپیہ دیگر بدستور معزول مرحمت شد۔

(۱۴) نقل چٹھہ

محمد شاہ بادشاہ غازی بنام سید محمد حسن برادر عم زاد شیخ سراج الدین صاحب سجادہ۔
بتاریخ روز جمعہ ششم ذی الحجہ سنہ احد جلوس مبارک موافق ۱۱۳۱ ہجری برسالہ سیادت و نجابت پناہ شجاعت و شہامت دستگاہ سزاوار عنایت بادشاہی قابلِ مرحمت ظل الٰہی صدر رفیع القدر صدر الصدور سید امیر خان و نوبت واقع نگاری کمترین خانہ زادان درگاہ آسمان جاہ غلام علی قلمی میگردد و حکم صادر شد کہ نسیم الیہ بلا قصور یومیہ از اوقاف روضۂ منورہ حضرت واقعہ بلدۂ صوبۂ دار الخیر اجمیر در وجہ مدد معاش محمد حسین وغیرہ متعلقان محمد حسین بن سید اسد اللہ مرحمت فرمودیم اگر در محل دیگر چیزے داشتہ باشد آنرا اعتبار نہ کنند واقعہ ۲۴ شوال سنہ احد تصدیق یادداشت قلمی شد۔
شرح دستخط موتمن الدولۃ العلیہ معتمد السلطنۃ العلیہ عمدۂ امرائے رفیع الشان زبدۂ خوانین بلند مکان ناظم و مناظم ملک و مال نایج و مناہج دولت و اقبال صاحب سیف و القلم رافع اللواء والعلم وزیر صائب تدبیر یکرنگ عمدۃ الملک مدار المہام قطب الملک یمین الدولہ سید عبد اللہ خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار بار با وفاد ستور الوزرا آنکہ داخل واقع نمایند۔
شرح دستخط۔ سیادت و نجابت پناہ شجاعت و شہامت دستگاہ سزاوار عنایت بادشاہی قابل مرحمت صدر رفیع القدر صدر الصدور۔ سید امیر خان آنکہ داخل واقع نمایند۔

خواجہ معین الدین چشتی

از روئے تجویز نامہ بمہر میر عبد القادر متولی روضۂ منورہ حضرت کہ متعلقان محمد حسین نبیرۂ حضرت خواجہ معین الدین چشتی بہیچ وجہ معیشت ندارند استحقاق بدرجۂ کمال دارند بنابران پانزدہ آنہ یومیہ بلا قید آسامی تجویز نمودہ امید وار درجہ پذیرائیست بعرض اقدس رسید بشرح صدر حکم شد۔

۸ ربلا قصور یومیہ

مشارٌ الیہ صغیر — خدیجہ

۲ر — ۲ر

رقیہ ہمشیرہ — سعید النساء

۱ر — ۱ر

مسماۃ راحت النساء وغیرہ ہمشیرہ زادہ

۲ر

مشارٌ الیہا — مسماۃ لطیفہ

۱ر — ۱ر

تحریر فی التاریخ صدر سنہ الیہ

مطابق واقع کل است — برحاشیہ — بعرض مکرر رساند

بست وہفتم صفر سنہ ۳ جلوس مبارک بعرض مکرر رسید

پس پشت جریدہ داخلہ نشیان دیوان شاہی بسیار است

مہر معتمد الملک مظفر جنگ بہادر خان ترخان — مہر غلام علی — مہر سپہدار خان — مہر امیر خان

چہاردہم صفر سنہ احد جلوس

(۱۵) نقل چٹھہ فرمان

محمد شاہ بادشاہ غازی درباب تقرر منصب سجادگی بنام شیخ منیر الدین نبیرہ حضرت خواجہ بزرگ قدس سرہ العزیز

تاریخ روز یکشنبہ چہاردہم شہر رمضان سنہ ۲ جلوس معلی موافق سنہ ۱۱۳۲ ہجری مطابق شہر ماہ برسالہ

سیادت ونقابت رتبت امارت وایالت مرتبت حشمت وشوکت منزلت عمدہ امرائے رفیع الشان زبدہ خوانین بلند مکان لائق المرحمت والاحسان مقرب حضرت الخاقان معتمد الملک میر جملہ خانخانان بہادر مظفر جنگ ترخان ونوبت واقع نگاری کمترین خانہ زادان درگاہ سپہر احتشام مولانا سرام قلمی میگردد حکم صادر شد کہ منصب سجادہ نشینی روضہ منورہ حضرت قطب الاقطاب واقع دار الخیر اجمیر از انتقال شیخ سراج الدین بہ شیخ منیر الدین پسرش وموضع گیلوتہ عملہ پرگنہ نرائنہ سرکار صوبہ مذکور بجمع دو ہزار روپیہ بابت بازیافت متوفی ویک ہزار روپیہ سالانہ از خزانہ روضہ مذکور باندوزد وفتوح مشروط سوائے حصہ موضع دیواڑہ عملہ پرگنہ حویلی صوبہ مذکور وپنج آنہ یومیہ بلا شرط در وجہ مدد معاش او مرحمت فرمودیم اگر در محل دیگر چیزے داشتہ باشد آنرا اعتبار نکنند۔ واقع ہذا رجب سنہ ۲ بموجب تصدیق یادداشت قلمی شد۔

بموجب اسناد ذیل بمشار الیہ مقرر است

بموجب فرمان تحریر ذی الحجہ سنہ ۱۶ عہد حضرت حصہ موضع

بموجب فرمان ۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۸ عہد حضرت خلد مکان

درنیولا بمشار الیہ سوار بلا شرط مرحمت شد ۵ ر

بشرح دستخط

موتمن الدولۃ العلیہ معتمد السلطنت العلیہ عمدہ امرائے رفیع الشان زبدہ خوانین بلند مکان ناظم مناظم ملک ومال نایج ومنایج دولت واقبال صاحب السیف والقلم رافع اللواء والعلم وزیر صاحب تدبیر یکرنگ عمدۃ الملک مدار المہام قطب الملک یمین الدولہ سید عبد اللہ خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار یار باوفا دستور الوزرا آنکہ داخل واقع نمایند۔ شرح دستخط۔

سیادت ونقابت زینت امارت وایالت مرتبت شوکت وحشمت منزلت عمدہ امرائے رفیع الشان زبدہ خوانین بلند مکان لایق المرحمت والاحسان مقرب حضرت الخاقان معتمد الملک میر جملہ معظم خانخانان بہادر مظفر جنگ ترخان آنکہ داخل واقع نمایند۔

سیاہہ

خواجہ معین الدین چشتی

از روئے سیاہہ بمہر عمدۃ الملک بخشی الممالک امیر الامرا بہادر رسیدہ کہ خواجہ معین الدین چشتی سید منیر الدین پسر سید سراج الدین سجادہ نشین درگاہ حضرت قطب الاقطاب کہ سید مذکور فوت شدہ امیدوار است کہ بموجب پدر سجادہ نشینی آنجا سرفراز شود لعرض اقدس رسید کہ تجویز نامہ

بمہر میر احمد علیخان صدر جرد آنجا نیز رسیده که سید سراج الدین سجاده نشین فوت شده سید منیر الدین پسرِ متوفی طالب علم بصلاح و تقویٰ آراسته لایق سجادگیست بدستور پدر بنام موی الیه سرفراز کرده حکم شد منظور

کما فصلت

سجاده نشینی روضهٔ مسطور از انتقال شیخ سراج الدین بمشار الیه پسرش

حکم

معاش بازیافت سابق

مدد معاش مشروط شیخ سراج الدین متوفی بموجب یادداشت عهد مرقوم سوم جمادی الاول سنه ۲۵ رمضان سنه الیه بعرض مکرر رسید فرمان درست گشته

موضع گیلوته عملهٔ پرگنهٔ نرائنه	سالانه
الف هزار جمع	الف هزار

گیلوته عملهٔ پرگنهٔ صوبه مذکور	سالانه از خزانه مسطور
الف هزار	الف هزار

تحریر فی التاریخ شهر صدر سنه الیه

مهر میر جمله معظم خانخانان

بتاریخ دوم شهر ذی الحجه سنه

مهر بلاس رام

معه جان محمد قول

بتاریخ ۲۱ شهر رمضان سنه جلوس والا

۲۱ رمضان سنه جلوس والا

مطابق واقع کل است

نقل بدفتر وقائع کل رسید

داخل وقائع کل نموده داخل

بتاریخ چهاردهم شهر رمضان سنه

داخل ادراجه نموده

فهرست ایلچیان نموده

تصدیق بدفتر الیه گذشت معه جان محمد قول

بتاریخ دوم ذی الحجه جلوس والا نقل بدفتر

دیوان صدارت العالیه رسید معه جان محمد قول

(۱۶) نقل چٹھه

خواجه معین الدین چشتی قدس سره

عهد محمد شاه بادشاه غازی بمهر وزیر الممالک نواب قمر الدین خان چین بهادر.....

بتاریخ روز جمعہ شانزدہم شہر محرم سنہ ۹ جلوس مبارک موافق سنہ ۱۱۳۹ھ برسالہ سیادت و نقابت رتبت ایالت و امارت مرتبت حشمت و شوکت منزلت عمدہ امرائے رفیع الشان زبدۂ خوانین بلند مکان لایق المرحمت والاحسان مقرب الحضرت الخاقان معتمد الملک میر جملہ معظم خان خانخانان بہادر مظفر جنگ ترخان و نوبت واقع نگاری کمترین خانہ زادان درگاہ آسمان جاہ غلام علی قلمی میگردد۔ حکم صادر شد کہ بست و دو بیگہ زمین از محل قدیم پرگنۂ حویلی دارالخیر اجمیر در وجہ مدد معاش مسماۃ بی بی کمال دولت متعلقان سید اسد اللہ نبیرۂ قطب الاقطاب حضرت مرحمت فرمودیم اگر در محل دیگر چیزے داشتہ باشد آنرا اعتبار نکنند واقعہ سوم شہر رجب المرجب سنہ ۹ موجب تصدیق یادداشت قلمی شد۔

شرح دستخط مؤتمن الدولہ العلیہ معتمد السلطنت الٰہیہ سیادت و نجابت مرتبت امارت و ایالت منزلت دانائے مدارج دین و دولت شناسائے مراتب ملک و ملت اعتضاد خلافت و فرمانروائے اعتماد السلطنت و کشور کشائے ناظم و مناظم ملک و مال ناہج و مناہج دولت و اقبال خلاصۂ مخلصان باعزم قدوۂ پیش قدمان معرکۂ رزم عمدہ منبع الشان زبدہ امرائے بلند مکان صاحب السیف والقلم رافع اللواء والعلم وزیر صاحب تدبیر یار باوفا یکرنگ وزیر الممالک عمدۃ الملک مدار المہام اعتماد الدولہ قمر الدین خان بہادر چین نصرت جنگ آنکہ داخل واقع نمایند۔

شرح دستخط سیادت و نقابت رتبت امارت و ایالت مرتبت حشمت و شوکت منزلت عمدہ امرائے رفیع الشان زبدۂ خوانین بلند مکان لایق امرحمت والاحسان مقرب الحضرت الخاقان معتمد الملک میر جملہ معظم خان خانخانان بہادر مظفر جنگ ترخان آنکہ داخل واقع نمایند۔

خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہٗ

حمید مجید مبارک

بالتماس مشار الیہا وغیرہ متعلقان سید اسد اللہ نبیرۂ قطب الاقطاب حضرت خواجہ معین الدین چشتی بہیچ وجہ معیشت مقرر ندارند و جماعت کثیر ہمراہ دارند و شب و روز بعبادت الٰہی و نماز روزہ و تلاوت فرقان و قرآن مشغول اند۔ امید وار فضل و کرم اند کہ بست و دو بیگہ زمین از پرگنۂ حویلی اجمیر موجب اسناد و احکام در وجہ معاش مومی الیہا مقرر است سند درگاہی عہد مقرر شود بعرض اقدس رسید منظور حکم شد۔

بست و دو بیگہ زمین از محل قدیم

مشار الیہا		مسماۃ	
اسامی	معہ بیگہ	نجیب النساء	صہ بیگہ

مسماۃ		مسماۃ	
شریفہ بی بی	۵ بیگہ	رحیمہ النساء	۵ بیگہ
مسماۃ		مسماۃ	
بخت بانو	۵ بیگہ		

تحریر تاریخ صدر سنہ الیہ مطابق واقع کل است پانزدہم شوال سنہ دوازدہم جلوس والا مکرر بعرض مقدس رسید۔

مہر معتمد الملک میر جملہ معظم خانخانان بہادر مظفر جنگ ترخان

مہر وزیر الممالک قمر الدین خان چین بہادر نصرت جنگ عماد اللہ

مہر غلام علی خانہ زاد محمد شاہ بادشاہ غازی

مہر فدوی علی احمد خان فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی

(۱۷)

نقلِ فرمانچہ

بادشاہ عہد محمد شاہ طغرا

بمہر وزیر میر جملہ معظم الملک خانخانان مظفر جنگ بہادر ترخان

میر جملہ معظم الملک خانخانان مظفر جنگ بہادر ترخان خانہ زاد محمد شاہ بادشاہ غازی

گماشتہائے جاگیرداران و کروریان پرگنہ حویلی دار الخیر اجمیر را اعلام آنکہ بموجب یادداشت واقعہ عہد بادشاہ مرحوم مرقوم تاریخ شانزدہم محرم سنہ ۹ یازدہم شہر شوال سنہ ۱۲ بعرض مکرر رسید موازی دو بست بیگہ زمین محل قدیم از پرگنہ مذکور بدستور سابق بشہر ما فیض و تصرف در وجہ مدد معاش مسماۃ بی بی کمال دولت متعلقان سید اسد اللہ نبیرۂ قطب الاقطاب حضرت خواجہ بزرگ حسب الضمن مقرر گشتہ باید کہ طبق یادداشت واقعہ عمل نمودہ اراضی مذکورہ را بتصرف آنہا

باز گذارند و اصلاً و مطلقاً تغیر و تبدیل بدان راہ ندہند کہ حاصلات آنرا صرف نمودہ بدعائے بقائے دوام دولت ابد مدت مواظبت مے نمودہ باشند و اگر در محل دیگر چیزے داشتہ باشند آنرا اعتبار نہ کنند۔ درین باب قدغن دانستہ حسب المسطور بعمل آرند تاریخ بست و نہم جمادی الثانی سنہ ۱۳ جلوس قلمی شد۔

عبارت ضمن پشت فرمانچہ

مقدمہ شرح ضمن در وجہ مدد معاش مسماۃ بی بی کمال دولت متعلقان سید اسد اللہ نبیرہ قطب الاقطاب حضرت بموجب یادداشت واقع عہد مرقوم تاریخ شانزدہم شہر محرم الحرام سنہ ۹ یازدہم شہر شوال سنہ ۱۲ مکرر بعرض مقدس رسید پرگنہ حویلی صوبہ دار الخیر اجمیر بدستور سابق۔

عکسہ زمین از محل قدیم

مسماۃ	مسماۃ	مسماۃ	مسماۃ
مشارٌ الیہ	نجیب النساء	شریفہ بی بی	رحیم النساء	بخت بانو
ے بیگہ	ص بیگہ	ص بیگہ	ے بیگہ	ے بیگہ

(۱۸)

نقل فرمانچہ

عہد محمد شاہ بادشاہ غازی

مہر خان خان

طغرا

گماشتہائے متصدیان مہمات و جمہور سکنہ روضہ منورہ قطب الاقطاب حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس اللہ سرہٗ واقع بلدہ صوبہ دار الخیر اجمیر را اعلام آنکہ بموجب التماس وکیل سید ظہیر الدین وغیرہ از فرزندان حضرت بعرض اقدس اعلیٰ رسید کہ موکلان ہیچ امر وجہ معیشت مقرر ندارند و اوقات بعسرت میگذارند امیدوار اند کہ پانزدہ آنہ یومیہ از اوقاف روضہ مذکور سوائے علی السویہ در وجہ معاش موکلان مرحمت شود حکم جہان مطاع عالم مطیع شرف نفاذ یافت کہ یومیہ مسطورہ از اوقاف روضہ مذکورہ سوائے علی السویہ در وجہ مدد معاش مشارٌ الیہ وغیرہ مقرر باشد لہذا حسب الحکم اعلیٰ قلمی میگردد کہ یومیہ مذکورہ را از تاریخ ورود پروانہ حسب الضمن بمشارٌ الیہ وغیرہ میرسانیدہ باشند۔ تا آنکہ آنرا صرف معیشت خود ہا نمودہ بدعائے دوام دولت ابد

مدت اشتغال مینموده باشند اگر در محل دیگر چیزے داشته باشند آنرا اعتبار نه نمایند۔ درین باب قدغن دانسته حسب المسطور بعمل آرند۔

تاریخ بست وهفتم شهر ذیقعده ۲۳ جلوس والا قلمی شد مص

عبارت ظهرِ فرمانچه

ضمن باسم سید ظهیر الدین وغیره از فرزندان حضرت بموجب التماس وکیل مشارٌ الیه پانزده آنه یومیه از اوقاف روضهٔ مسطور سوائے علی السویه از تاریخ ورود پروانه

۱۵ر یومیه

مشارٌ الیه	کرامت الله
نفر ۴ر	۴ر
مسماة امة الله	مسماة بی بی صاحبه
۴ر	۳ر

(۱۹) نقلِ فرمان

محمد جلال الدین ابو المظفر شاه عالم بادشاه غازی ادخل الله فی الجنان۔

باسمه تعالی شانه

طغرا باسم بادشاه۔

خواجه معین الدین چشتی قدس الله سره

مهر بادشاه

درین وقت میمنت اقتران فرمان والاشان واجب الاذعان صادر شد که موضع گنگوانه وتهاری معه موضع ناندمعه رامپوره عمله پرگنه حویلی اجمیر که مبلغ دو هزار روپیه حاصل آنست از تغیر شهامت وغیره در وجه انعام التمغائے حقائق ومعارف آگاه سید امام الدین سجاده نشین حضرت با فرزندان بلا قید اسامی وقسمت بمعافی تصدیق ویاد داشت وتوفیر انچه از حسن تردد بر جمع آن بیفزاید از ابتدائے فصل ربیع بوقتِ ئیل حسب الضمن مقرر باشد باید که فرزندان نامدار کامگار والا تبار وزرائے ذوی الاقتدار وامرائے عالیمقدار وحکام کرام وعمال کفایت فرجام ومتصدیان مهمات دیوانی و متکفلان معاملات سلطانی وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ابداً موبداً در استمرار استقرار این حکم مقدس معلی کوشیده مواضع مرقومه را نسلاً بعد نسلٍ وبطناً بعد بطنٍ خالداً ومخلداً بتصرف آنها واگزارند

واز صوادم تغیر وتبدل مصئون ومحروس دانستہ بعلت پیشکش صوبہ داری وفوجداری ومال وجہات سائر اخراجات مثل قتلغہ ومحصلانہ ودار وغانہ وضابطانہ وشکار وبیکار وده نیمے مقدمے و صدودے وقانونگوئی مزاحم ومتعرض نہ شوند واز کل تکالیف دیوانی ومطالبات خاقانی معاف ومرفوع القلم شمارند۔ درین باب تاکید اکید وقدغن مزید دانستہ ہر سال سند مجدد نہ طلبند واز یرلیغ کرامت تبلیغ والاتخلف وانحراف نورزند۔

بتاریخ بست ویکم شہر محرم الحرام سنہ یازدہم جلوس والا زیب تحریر یافت مہر

عبارت ضمن پشت فرمان پنج سطر

تفصیل دیہات

مہر کلان
نظام الملک مدار المہام آصف جاہ
برہان الملک شجاع الدولہ ابوالمنصور
خان بہادر صفدر جنگ یار وفادار
سپہ سالار فدوی شاہ عالم بادشاہ
غازی

مہر
سید ہدایت علی خان
فدوی شاہ عالم بادشاہ
غازی

عبارت حاشیہ پشت فرمان جانب دست راست۔

(۲۰) نقل فرمان

ابوالمظفر جلال الدین محمد شاہ عالم بادشاہ غازی رحمۃ اللہ تعالیٰ۔

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

مہر کلاں بادشاہ

طغرا طلا باسم بادشاہ۔

درین وقت میمنت اقتران فرمان والاشان واجب الاذعان صادر شد کہ مبلغ یک لک نوزده ہزار وہشت صد

کری دام موضع ناندمعہ مزرعہ دام پورہ عملہ پرگنہ حویلی مضاف صوبہ دارالخیر اجمیر از تغیر غلام یوسف
کہ یک ہزار و یکصد روپیہ حاصل آنست در وجہ انعام سیادت و فضائل مآب کمالات و اکتساب
سید امام الدین بطریق التمغا با فرزندان بلا قید اسامی و قسمت معافی توفیر از ربیع پارس ئیل.....
حسب الضمن مقرر باشد۔ باید کہ بافرزندان نامدار و کامگار والاتبار وزرائے ذوی الاقتدار
و امرائے عالیمقدار و حکام کرام و عمال کفایت فرجام و متصدیان مہمات دیوانی و
متکفلان معاملات سلطانی و جاگیرداران و کروڑیان حال و استقبال ابداً و موبداً در
استمرار و استقرار این حکم اقدس اعلی کوشیدہ و امہائے مذکورہ را معہ موضع در بست
نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن خالداً و مخلداً بتصرف آنہا باز گزارند و از صوادم تغیر و تبدیل
مصئون و محروس دانستہ بعلت پیشکش صوبیداری و فوجداری و مال و جہات و اخراجات
مثل قتلغہ و محصلانہ و دار و نگانہ۔ بیگار و شکار۔ دہ نیمے و مقدمے و صدودے و قانون
گوئی مزاحم و متعرض نشوند و توفیر کل تکالیف دیوانی و مطالبات سلطانی و انچہ از حسن
تردد آں در جمع آں بیفزاید معاف و مرفوع القلم شمارند۔ دریں باب تاکید اکید
و قدغن بلیغ دانستہ ہر سال سند مجدد نہ طلبند۔
و از یرلیغ کرامت تبلیغ تخلف و انحراف نورزند۔ یازدہم شہر ربیع الاول سال یازدہم از
جلوس اقبال مانوس سمت تحریر یافت۔

عبارت پشت ضمن فرمان

برسالہ شرافت و نجابت مرتبت امارت و ایالت منزلت دانائے مدارج دین و دولت
شناسائے مراتب ملک و ملت فرازندہ لوائے سوکت و حشمت۔ طرازندہ بساط ابہت
و عظمت اعتضاد خلافت و فرمانروائے اعتماد سلطنت و کشورکشائے ظفر پیرائے معارک
جہانبانی عیش آرائے محافل کامرانی۔ جوہر مرآت حقیقت و وفا فروغ شمع یکرنگی و صفا
ہمدم دلکشائے مجلس خاص محرم خلوت سرائے صدق و اخلاص کارفرمائے سیف و قلم
مدبر امور عالم قدوۂ خوانین بلند زبدۂ امرائے عظیم الشان وزیر صائب تدبیر ممالک مدار
امیر روشن ضمیر عالیمقدار لازم الاختصاص والاعزاز واجب الاحترام والامتیاز رکن السلطنت
بادشاہ سلیمان اقتدار وزیر الممالک جملۃ الملک مدار المہام یار وفادار شجاع الدولہ برہان
الملک والاوقار اعتماد الدولہ آصف جاہ نظام الملک ابوالمنصور خان بہادر صفدر جنگ۔

مہر
وزیر الممالک جملۃ الملک مدار المہام
اعتماد الدولہ آصف جاہ برہان الملک
شجاع الدولہ ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ
یار وفادار سپہ سالار فدوی شاہ عالم
بادشاہ غازی

مہر
عنایت علی خان فدوی
شاہ عالم بادشاہ غازی

شرح یادداشت بتاریخ آذر دوشنبہ نہم شہر صفر المظفر سنہ ۱۱ جلوس میمنت مانوس موافق سنہ ۱۱۸۴ھ مطابق ۹ خورداد ماہ برسالہ شرافت ونجابت منقبت امارت وایالت منزلت دانائے مدارج دین ودولت شناسائے مراتب ملک وملت فرازندہ لوائے شوکت وحشمت طرازندہ بساط وعظمت وابہت اعتضاد وخلافت وفرمانروائے اعتماد سلطنت وکشور کشائے ظفر پیرائے معارک جہا بنائی عیش آرائے محافل کامرانی جوہر مرآت حقیقت ووفا فروغ شمع یکرنگی وصفا ہمدم دلکشائے مجلس خاص محرم خلوت سرائے صدق واخلاص کارفرمائے سیف وقلم مدبر امور عالم قدوہ خوانین بلند مکان عمدہ امرائے عظیم الشان وزیر صائب تدبیر ممالک مدار امیر روشن ضمیر عالیمقدار لازم الاختصاص والاعزاز واجب الاحترام والاہتمام رکن السلطنت بادشاہ سلیمان اقتدار وزیر الممالک جملۃ الملک مدار المہام یار وفادار شجاع الدولہ برہان الملک والاوقار اعتماد الدولہ آصف جاہ ابوالمنصور خان بہادر صفدر جنگ ونوبت واقع نگاری خانہ زادان درگاہ آسمان جاہ عقیدت آساس نازین دانس قلمی میگردد حکم صادر شد کہ مبلغ یک لک نوزدہ ہزار ہفت صد دوازدہ دام موضع ناند معہ مزرعہ رام پور در بست عملہ پرگنہ حویلی دار الخیر اجمیر از تغیر غلام یوسف در وجہ انعام التمغا سیادت مآب سید امام الدین با فرزندان ومتعلقان بلا قید اسامی وقسمت نسلاً بعد نسل وبطناً بعد بطن وانچہ از حسن تردد در جمع آن بیفزاید بمعافی توفیر مزاحم نشوند مرحمت فرمودیم واقعہ چہارم شہر صفر سنہ ۱۱ بموجب تصدیق یادداشت قلمی شد۔ شرح دستخط شرافت ونجابت مرتبت امارت وایالت منزلت دانائے مدارج دین ودولت شناسائے مراتب مراتب ملک وملت فرازندہ لوائے شوکت وحشمت طرازندہ بساط ابہت وعظمت اعتضاد خلافت و

فرمانروائے۔ اعتمادِ سلطنت وکشورکشائے ظفر پیرائے معارکِ جہانبانی عیش آرائے محافلِ کامرانی جوہرِ مرآتِ حقیقت ووفا فروغ شمعِ یکرنگی وصفا ہمدمِ دلکشا مجلسِ خاص محرمِ خلوت سرائے صدق واخلاص۔ کارفرمائے سیف وقلم مدبرِ امورِ عالم قدوۂ خوانینِ بلندمکان عمدۂ امرائے عظیم الشان وزیرِ صائبِ تدبیر ممالک مدار امیرِ روشن ضمیر عالیمقدار لازمِ اختصاص والاعزاز واجبِ الاحترام والامتیاز رکن السلطنت بادشاہ سلیمان اقتدار وزیر الممالک جملۃ الملک[1] مدار المہام یار وفادار شجاع الدولہ برہان الملک والاوقار اعتماد الدولہ آصف جاہ ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ آنکہ بعرض مکرر رسانید داخل واقع نمایند شرح دستخط واقعہ نگار کل آنکہ مطابق واقع کل است

شرح دستخط وزیر الممالک جملۃ الملک مدار المہام یار وفادار شجاع الدولہ برہان الملک والاوقار اعتماد الدولہ آصف جاہ ابو المنصور خان آنکہ بعرض مکرر رسانید۔ شرح دستخط سیادت و نجابت پناہ میر احمد علی خان آنکہ بست ونہم صفر المظفر سنہ[2] جلوس والا مکرر بعرض مقدس اعلی رسید۔ شرح دستخط وزیر الممالک جملۃ الملک مدار المہام یار وفادار شجاع الدولہ برہان الملک والاوقار اعتماد الدولہ آصف جاہ ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ آنکہ فرمان والاشان قلمی نمایند شرح دستخط وزیر الممالک مدار المہام یار وفادار شجاع الدولہ برہان الملک والاوقار اعتماد الدولہ آصف جاہ ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ آنکہ بنظر در آمد لعہ لما عہ ہزار دام مقدمہ کہ تنخواہ موضع ناندسہ فرزعہ رامپورہ در بست عملہ پرگنہ حویلی مضافات صوبہ دار الخیر اجمیر از تغیر غلام یوسف۔ بشرح دستخط وزیر الممالک جملۃ الملک مدار المہام یار وفادار شجاع الدولہ برہان الملک والاوقار اعتماد الدولہ آصف جاہ ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ آنکہ از ربیع پارس ئیل۔

نقل خطِ انور

عرضی گزرانیدہ وکیل سید امام الدین بدفتر رسیدہ از فضل وکرم امیدوار است کہ موضع ناندسہ فرزعہ رامپورہ در بست عملہ پرگنہ حویلی دار الخیر اجمیر از تغیر غلام یوسف در وجہ انعام عالتمغا موکل بافرزندان ومتعلقان بلاقید اثامی وقسمت معافی توفیر نسلاً بعد نسلٍ وبطناً بعد بطنٍ رحمت شود۔ ودستخط

صاد خاص بنام اعلی مزین شوند کہ فرمان والاشان بدہد مہ

[1] کہیں فرامین میں عمدۃ الملک ہے کہیں جملۃ الملک ۱۲ [2] اسامی (س) سے چاہیئے مگر اصل میں (ث) سے لکھا ہے ۱۲

نقلِ شقّہ

(۲۱)

ابوالبرکات معین الدین اکبر شاہ ثانی بادشاہ دہلی بنام صوبہ اجمیر سرکار انگریز بہادر مشمولہ مثل نمبر ۱۲۰ محافظ خانہ رجسٹر درگاہ حضرت خواجہ صاحب۔

مُہر بادشاہ

فدوی عقیدت وارادت نشان لایق المرحمت والاحسان مورد مراحم بودہ بدانند چو تمامی امور انتظام درگاہ شریف وعزل ونصب مردمان منتظم آن وخبرگیری ہرگونہ امور از جانب حضور بودہ آمدہ درینولا مکرر سہ کرر بسمع اشرف رسیدہ کہ انتظام درگاہ شریف از حد ابتر و خراب است وعزیز علی متولی کہ از طرف حضور بر عہدۂ مسطور سرافراز بود اکثرے از اسباب درگاہ شریف را متصرف شدہ ونیز آمدنی دیہات خورد وبرد بینمایند وخدّما وخلق اللہ را تکلیف وایذا میرساند لہذا نامبردہ را از عہدۂ تولیت معزول کردہ نورچشم مرزا محمد تیمور شاہ بہادر را عہدۂ تولیت ونیابت بنام دیوان سید مہدی علی خان مقرر فرمودہ سرافراز کردیم لہذا بہ آن فدوی خاص ارقام میرود کہ دیوان صاحب ممدوح را کہ ہرگونہ الیق انتظام درگاہ شریف اند و تمامی خدما وخلایق از طریق دیوان صاحب موصوف کہ صاحب سجادہ ہستند راضی وشاکر اند۔ نزد خود طلب ساختہ از حکم حضورِ والا مطلع سازند وبر دیہات تمامی امور وانتظام متعلقہ تولیت مذکور قبض وتصرف ودخل دیوان صاحب ممدوح کنانیدہ دہد ومدام معین اوشان باشد وحساب وکتاب تولیت مسطور وآمدنی دیہات از عزیز علی متولی بدیوان صاحب فہمائش کنانیدہ دہاند درین باب تاکید دانستہ حسب المسطور بعمل آرد کہ موجب خرسندی حضور واظہار کمالِ رسوخ وفدویت آں فدوی خاص از ان متصور است زیادہ تفضلات۔

مشمولہ مثل نمبر ۱۲۰ محافظ خانہ رجسٹر درگاہ حضرت خواجہ صاحب

فرد مطالبات بلف شقۂ والا بمہر ودستخط حضور بنام کول برک صاحب بہادر نوشتہ شد۔

بند اول۔ انتظام جمیع امور درگاہ شریف بموجب دستور قدیم واسناد بادشاہی باختیار صاحب

سجادہ باشد آمدہ است۔ بندوبست آں نیز از طرف صاحب سجادہ باشد وہم روزینہ دروزینہ دران املاک وغیرہ علاقہ درگاہ حسب استصواب واستصلاح صاحب سجادہ باشد وہمہ تحصیل وتشخیص دیہات علاقہ درگاہ وغیرہ خدام باختیار کل صاحب سجادہ باشد ویا حضور مالک است دیگر احدے را دخل ومزاحمت نبودہ ونماند وکسی کہ ہارج وقاصر نوکر وخدمت درگاہ باشد آنرا اگر صاحب سجادہ خواہد برطرف سازد واز درگاہ خارج کردہ دہد وہم حصہ وملک وروزینہ قاصر الخدمت موقوف مسدود سازد واختیار صاحب سجادہ است۔

بند دوم۔ ومحاسبہ از لغایت تا بہ مداخل ومخارج تحصیل وتشخیص دیہات وہم اسباب کوٹھہا کہ مال بادشاہی است از متولی معزول بہ صاحب سجادہ بدہاند وانچہ از روئے کاغذ مشرف وصاحب سجادہ از ہمہ مراتب بذمہ او برآید فوراً از جائداد منقولہ وغیر منقولہ بہ صاحب سجادہ نشان کنانیدہ دہد واز آیندہ احتیاط دارد کہ بہ کوٹھہائے بادشاہی کہ بدرگاہ شریف ہستند کسے خیانت ودست اندازی نہ سازد کہ مالکیت آں یا بحضور میرسد ویا بہ صاحب سجادہ دیگر کسے را دخلے نیست مص

بند سوم موضع دائرہ علیحدہ از دیہات درگاہ صرف برائے معاش متولی مقرر بودہ آمد کہ یکمہ متولی باشد موضع مذکور معاش است وبرائے ذات متولی نیست کہ بہ کسے گروے بدہد۔ اگر گرو بدار دعویدار از ذات متولی معزول خواہ حویلی یا جائداد دیگر کہ برائے ذات او مقرر است ازان بگیرد وموضع مذکور بہ معزول نمیرسد بصاحب سجادہ کہ علاقہ تولیت بنام نورچشم تیمور شاہ است از طرف نورچشم سپرد سازد ورسید صاحب سجادہ بفرستد۔ واگر کسے اسناد مرہٹا متولی معزول پیش نماید ساقط از اعتبار است کہ فرمان حضور والا دراین امر نیست وہم متولی از راہ فریب از صرف کردن زر خطیر پیش مرہٹا مختار شدہ بود۔ ہمہ آمدنی درگاہ را خورد وبرد نمودہ محض غابن وخاین است اعتماد آن نباید کرد وبعضی دیہات کہ متولی معزول برائے خورد وبرد بہ کسے بنام اجارہ استمرار داشتند وبباطن مطلب خود مینماید از آنہا برآورد وانچہ درآن خیانت وغبن متولی باشد ازان بصاحب سجادہ بدہانند ودیہات را بدرگاہ شریف داخل سازد کہ بدون مہر صاحب سجادہ منظور ٹھیکہ واستمرار کسے نیست کہ بہرگونہ مالک صاحب سجادہ حضور است وہم از روئے شرع شریف وراثت وغیرہم از طرف حضور از قدیم صاحب سجادہ بہمہ امورات درگاہ ومال وکوٹھا وعزل ونصب نوکران وخدام وغیرہ شاگرد پیشہ وہم صرف نمودن و

جمع کردن واجرا رسد و دو کردن روزینہ و ملک وغیرہ اختیار صاحبِ سجادہ بودہ آمدہ است حالا ہم مالک است مص

بند چہارم کواغذ جمع خرچ آمدنی دیہات را بخوبی دریافتہ و فہمیدہ ہرچہ از اخراجاتِ روزمرہ درگاہِ شریف بموجب دستورِ قدیم و ماوجب باشد وآنچہ در ماہرداران در وزینہ داران بموجب دستور قدیم الایام یا بموجب اسنادِ شاہی باشند۔ آنرا بحال و برقرار حسبِ تجویز صاحبِ سجادہ داشتہ آنچہ نو احداث بافضول و بیجا بہ سبب رعایت و یا مروت اختیار ہرکس کہ باشد موقوف ساختہ کاغذ صاف بدستخط خود بطور دستور عمل کردہ حوالہ صاحب سجادہ کند و تغیر و تبدیل و بحالے بردن سند دستخطی حضور یا نورچشم مرزا تیمور شاہ بہادر نہ گردد تاکہ آیندہ را بند و بست قرار واقعی گردد مص

بند پنجم - رقوم فوج و خرچ کہ دیہہ ہا بہ سبب افواج کسی میدہند متولی چسپانیدہ بود حالا از عین مال گرفتہ میشود در پرگنۂ اجمیر معاف است واز دیہات درگاہ ہم و صاحب سجادہ گرفتہ نمیشود مص

بند ششم - ناظم اجمیر مدام معاونت صاحب سجادہ و اہلکار میرزا تیمور شاہ و متولی حال میکردہ باشد و ہرگونہ در خبرگیری ساعی و مستعد ماند و در جمیع ابواب بموجب دستورِ قدیم مداخلت امین و تحصیلدار کہ از حضور مقرر شدہ اند بخوبی کنانیدہ دہد مص

(۲۲) نقلِ شقۂ بادشاہ

مشمولہ نمبر ۱۲۰ محافظ خانہ رجسٹر درگاہ حضرت خواجہ صاحب

چوں اکثر بسمع اشرف رسیدہ کہ انتظام درگاہ شریف حضرت قطب الاقطاب خواجہ معین الدین چشتی واقع دارالخیر اجمیر نہایت ابتر و برباد و خراب است و باعث ابتری و بربادی عزیز علی متولی وغیرہ عملہ تحصیل کہ ہمہ خائن بودہ اند و در تحصیل دیہات و دیگر اخراجات وغیرہ متعلقۂ درگاہ شریف تجویز خود آرائے امورِ نو احداث جاری ساختہ و بعض اقسام نمودہ چنانچہ چندین ہمیگذرد کہ بدریافت تعاب و تصرف بجایے انتظامی درگاہ شریف تقرر متولی از طرف حضور معمول قدیم بودہ است و بدل فیض منزل منظور است کہ صلاحیت جمیع امور درگاہ شریف کہ مقام بزرگان

و پیران خود است عزیز علی متولی خائن معزول فرموده خدمت تولیت بنام نور چشم میرزا تیمور شاه بهادر و نیابت بنام سید مهدی علی خان صاحب سجاده درگاه شریف که بموجب شد آمد قدیم و فرامین سلاطین سابق و حضرت فردوس منزل انار الله برهانه است مقرر فرمودیم چنانچه هر کار مرقوم الصدر باند لیکن چنانکه مرکوز خاطر اقدس عالیست بسبب شعبده بازی و بد نهادی و فیلسوفی متولی معزول که چاشنی خار است و انجاح مدارج در انتظام آنجا دقایق باقی است لهذا تجویز مقدمات و تدارک و بند و بست آن از ته دل منظور و پیش نهاد خاطر انور است و از بس ضرور است مزین بدستخط حضور ملفوفه شقه کرامت مرقومه نزد آن ندوی خاص فرستاده شد۔ مرقوم کلک عنایت سلک میگردد که اصل و یا نقل بند مقدمات مرقومه بلف چٹھی خود موسومه ناظم اجمیر شریف بتاکید اکید بدین مضمون روانه نمایند که بر مقدمات مرقومه قرار واقعه و رسید کواغذ سابق بدستور اندرون کوٹھه و صاحب سجاده برآورده معائنه و فدوی عقیدت سرشت مولوی محمد خان که از حضور روانه شده است کار امانت و تحصیل از دست نامبرده میگرفته باشند و آنچه این مسطور و دیوان مهدی علی خان صاحب سجاده ظاهر کند۔ بموجب آن بند و بست قرار واقع کنانیده مدام خبر گیران بوده بر وقت معاونت میکرده باشند و بعد فراغ انتظام کامل حسب رضائے صاحب سجاده صاحب ممدوح بحضور پر نور اطلاع دهد۔ تساهل درین باب نبرد۔

(۲۳) نقل فرمان

سلطان علاء الدین خلجی بنام راجه رتن سین راجه چتوڑ مع جواب راجه موصوف۔

بسمع اقدس و همایون مارسیده که آن زبدهٔ راجگان عقیدت نشان کنیز خوش جمال فرخنده خصال از جزیره سراندیپ آورده است باید که آن تحفهٔ صنعت الهی و نمونه مذرت ایزدی را بزودی روانهٔ درگاه فلک اشتباه ما سازد هر آئینه بظهور این خدمت شایسته مورد تفضلات شاهی و مطمح نظر انصاف خسروی تواند بود و در صورت انحراف و نافرمانی بپاداش کردار خواهد رسید۔

نوٹ :- یہ واقعہ ۷۰۳ھ / ۱۳۰۳ء کا ہے۔ ۱۲

IN SHEDULE NO IX APPENDIX A/I

نقلِ فرمان (۱۰)

محمد شہاب الدین شاہجہان بادشاہ غازی مشتمل بر عطیہ موضع دلواڑہ بوجہ معاش اولاد خواجہ بزرگ قدس سرہٗ

الله اکبر

خواجہ معین الدین چشتی

طغرا باسم بادشاہ بخط شنگرف

مہر مربع کہ اسمائے شاہان دہلی تا بہ امیر تیمور صاحبقران مندرج است

چوں بموجب فرمان عالیشان سعادت نشان موضع دیوارہ من اعمال حویلی پرگنۂ اجمیر در وجہ مدد معاش شیخ علیم الدین برادزادہ خواجہ حسین نبیرۂ غفران پناہ رضوان دستگاہ مقرب بارگاہ جبروتی مقرر بود داد ودیعت حیات سپردہ در ینولا کہ بعرض مقدس رسید حکم جہاں مطاع گردوں ارتفاع شرف صدور وعز ورود یافت کہ موضع مذکور در وبست بدستور سابق بشرط قبض وتصرف در وجہ مدد معاش مستحقان شیخ علاء الدین وغیرہ اولاد شیخ علیم الدین مزبور از ذکور واناث حسب الضمن مقرر ومفوض باشد کہ حاصلات آنرا فصل بہ فصل سال بہ سال صرف معیشت خود نمودہ بدعاگوئی دوام دولت ابد مدت اشتغال نمودہ باشند۔ میباید کہ حکام وعمال ومتصدیان مہمات ومتکفلان معاملات وجاگیرداران وکروڑیان حال واستقبال در استمرار واستقرار ایں حکم اشرف اقدس اعلی کوشیدہ آنموضع را بتصرف مشار الیہم باز گذاشتہ از تغیر وتبدل مصئون ومحروس شناسند واز جمیع وجوہات وعوارضات معاف ومسلم ومرفوع القلم شمرند واگر در محل دیگر چیزے داشتہ باشد آنرا اعتبار نکنند وشخصے را کہ از اولاد علیم الدین نوکر باشد شریک شیخ علاؤ الدین مذکور در انموضع نسازند۔ بسائر چودھریان ومقدمان وفرارعان ورعایائے آنجا آنکہ بالواجب وحقوق دیوانی را فصل بہ فصل سال بسال از آنہا جواب میگفتہ باشند از فرمودہ تخلف وانحراف نورزند۔ تحریر فی التاریخ شہر ذی الحجہ ۱۲ جلوس مبارک موافق ۱۰۵۲ ہجری۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی

شرح یادداشت واقع بتاریخ یوم الاربعاء ہشتم شہر رمضان المبارک ۱۶ جلوس ہمایون مطابق

۱۴ روز ماہ الٰہی موافق ۱۰۵۲ھ برسالۂ سیادت ونقابت پناہ نجابت و ہدایت دستگاہ مورد مراحم بیکران بادشاہی مطمح عنایات نمایان شاہنشاہی صدر جلیل القدر سید جلال ونوبت واقع نویسی بندۂ درگاہ معین الدین برادرزادۂ خواجہ حسین بندۂ قطب الاقطاب کہ در شہر رجب المرجب ۱۶ سنہ جلوس ہمایون بعرض مقدس ومعلی رسید کہ موضع دلواڑہ من اعمال پرگنۂ اجمیر بموجب فرمان عالیشان از قرار تاریخ ۲۷ شہریور ماہ الٰہی ۱۰ سنہ در وجہ مدد معاش علیم الدین مقرر بود او فوت شدہ حکم جہاں مطاع آفتاب شعاع گردون ارتفاع صادر شد کہ موضع مذکور در وسعت بدستور سابق بشرط قبض وتصرف در وجہ مدد معاش شیخ علاؤ الدین مذکور اولاد متوفی ہرکس کہ نوکر گشتہ باشیخ علاؤ الدین شریک نباشد بموجب تصدیق یادداشت قلمی شد شرح بخط سیادت ونقابت پناہ عمدۃ الملکی مدار المہامی آنکہ داخل واقع نمایند۔ شرح حاشیہ بخط سیادت ونقابت پناہ صدر جلیل القدر سید جلال آنکہ داخل واقع نمایند۔ شرح حاشیہ بخط واقع نویس مطابق واقع است۔ شرح بخط سیادت ونجابت پناہ مختار الدولہ الخاقانی عمدۃ الملک مدار المہامی آنکہ بعرض مکرر رسانید شرح بخط اقبال پناہ افادت وافاضت دستگاہ سعد اللہ خاں آنکہ بتاریخ ۲۴ شہر رمضان ۱۶ سنہ جلوس ہمایون مکرر بعرض اشرف اقدس رسید۔ شرح بخط سیادت ونجابت حشمت وشوکت دستگاہ قدوۂ خوانین بلند مکان عمدۂ امرائے رفیع الشان ناظم مناظم ملک ومال نابح ومنابح ملک واقبال گنجور اسرار بادشاہی دانائے ضمیر الٰہی عمدۃ الملک مدار المہامی اسلام خان آنکہ فرمان عالیشان قلمی نمایند۔

فی التاریخ ۱۶ سنہ جلوس

تاریخ ۲۶ شہر محرم الحرام ۱۶ سنہ جلوس مطابق ۲۷ آذر ماہ الٰہی نقل بدفتر خاص نمودہ شد تاریخ ۶ صفر ۱۶ سنہ جلوس موافق ۱۰۵۳ ہجری نقل گرفتہ شد معہ نور محمد بموجب یادداشت واقع فرمان عالیشان قلمی نمایند۔

بواقع مقابلہ نمودہ داخل روزنامچہ واقع تاریخ ۱۰ شہر رمضان ۱۶ سنہ معرفت نور محمد داخل شد تاریخ ۲ شہر رجب المرجب سنہ جلوس نقل شروع شد۔

تاریخ ۲۹ شہر جمادی الثانی ۱۷ سنہ جلوس ہمایون موافق سن یکہزار وپنجاہ وسہ مطابق تاریخ ۲۳ ماہ شہریور الٰہی